بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمد من امرنا بالتفقه فی الدین واشکر من ارشدنا الی اتباع سنن سید المرسلین واصلی واسلم علی الرسول الکریم الامین واله الطاهرین وصحبه الراشدین ورواة حدیثه المهدیین

اما بعد ظاہر ہو کہ پیشتر ہمنے سنہ بارہ سو چوراسی ہجری مین ترجمہٗ رسالهٗ دُرَر بہیه تالیف شیخ الاسلام قاضی القضاة محمد بن علی بن محمد شوکانی یمانی رضی اللہ عنہ کا کہ جامع اصول عبادات و مہمات معاملات ہی اور ہر مسئلہ اوسکا نص کتاب عزیز یا سنت مطہرہ سے ثابت ہی عربی سے اردو مین لکہا تہا وہ بعض مطابع مین نہایت غلط ہو کر چہپا اور نسخ اوسکا مسخ ہو گیا اسلیے اب سنہ بارہ سو نواسی ہجری مین پہر اوسکو بخواہش بعض اہل علم و اصحاب اتباع کے از سر نو درست کیا اب پہلے رسالہ کا کوئی اعتبار نکرے اور اس نسخہٗ ثانیہ کو صحیح و سند جانے اور ہمنے اس رسالہ پر دو شرح عربی و فارسی مین بہی لکہین ہین اوسمین دلیل و ماخذ ہر مسئلہ کا لکہدیا ہی اور اب نام اس رسالہ کا **فتح المغیث بفقه الحدیث** رکہا اور وجہ اس رسالہ کے لکہنے کی یہ ہی کہ زمانہ تالیف موضح القرآن ترجمہٗ اردوی قرآن شریف مولفہ شاہ عبد القادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے پہلے دستور تالیف رسائل مسائل کا اردو زبان مین نہ تہا جب سے ترجمہٗ مذکور لکہا گیا اور عوام اہل اسلام کو اوس سے نفع حاصل ہوا تب سے ملک ہند مین رسم تالیف رسائل دین کی اردو زبان مین جاری ہوئی اور اکثر اہل علم نے چہوٹے بڑے رسالے مسائل و احکام شرع مین لکہے لیکن غالب وے رسائل عبادات مین ہوئے اور خالی قید مذہب حنفی اور جمع رطب و یابس سے نہین اور احکام معاملات مین کوئی رسالہ نہین لکہا گیا الا ماشاء اللہ حالانکہ احکام معاملات کہ

کہ حقوق عباد سے متعلق ہین دریافت کرنا اور برتنا اونکا موافق شرع شریف کے دریافت عبادات سے کہ محض حقوق الٰہی ہین مقدم ہی اس لئے یہ رسالہ فقہ سنت مین جامع عبادات و معاملہ کہ خالی رای محض و قیل و قال اہل علم سے ہی لکہا اور اصل اس رسالہ کو اول مولوی عبدالحی مرحوم سفر حج مین ملک عرب سے بکمال حرص شوق لائے تھے اور اوسکی اجازت اوسکے مصنف رضی اللہ عنہ سے مع دیگر تالیفات اونکی حاصل کی تہی پہر اوسکا رواج اہل سنت مین خوب ہوا اور اہل علم سے بجان اوسکی خواہش کی سو جسکے پاس یہ رسالہ اور کتاب بلوغ المرام فی ادلۃ الاحکام تالیف حافظ ابن حجر عسقلانی ہی اوسکو مسائل ضروری و اصول شرع مین حاجت دوسری کتاب کی نہین کیونکہ یہ دونو کتاب باوجود نہایت اختصار کے جامع امہات عبادات و مہمات معاملہ بکمال تنقیح و تہذیب و تحقیق و حسن ترتیب ہین متبع سنت اپر آنکہہ بند کرکے عمل کرے اور اپنی اولاد و بی بیون کو پڑہاوے اور جو مسئلہ مشکل ہو اور سمجہ مین نہ آوے اوسکو کسی عالم باعمل سے دریافت کرلے اور اگر خود عالم ہو تو اوسکی شرحون سے اور شرح بلوغ المرام سے جو ہمنے فارسی مین لکہی ہی حل کرلے اور زید و عمرو کے اختلاف مین نہ پڑے اسوقت مین کہ زمانہ فساد امت و قحط اسلام اور خشک سال اتباع سنت ہی تمسک کرنیوالا ساتہ ایک سنت صحیحہ کے عبادت ہو یا معاملہ یا عقیدہ سو شہید کا اجر ملتا ہی اور وہ جو اس نہ ماننیکے مقلد کہتے ہین کہ جمیع عمل بالحدیث کو سوای دو تین مسئلون کے جیسے رفع الیدین اور فاتحہ خلف امام اور آمین بالجہر وغیرہ اور کوئی مسئلہ موافق حدیث کے نہین آتا خصوصًا احکام معاملات مین ہر دم محتاج کتب فقہ اہل رای کے ہین ایک مسئلہ پر بہی موافق حدیث کے عمل نہین کرسکتے اور ایک حکم بہی مطابق سنت کے نہین نکال سکتے سو یہ بات غلط ہی کیونکہ فقہ سنت مین کتب متقدمین و متاخرین اہل علم مختصر و مطول بکثرت موجود ہین لیکن بسبب غلبہ تقلید مذاہب ائمہ کے اس ملک مین اونکا رواج نہین بلکہ خود کتابین چارون مذہب کی فقہ سنت پر شامل ہین اور احکام و مسائل حدیث کو حاوی اگرچہ مقلد لوگ بسبب تعصب مذہب مروج کے اونکو نامین اور بتاویل و توجیہ ضعیف ٹہراوین لیکن در حقیقت عوض فقہ اہل رای کے کتب سنت پر وہی مسائل از روی نصوص و دلائل مرجح و مقدم ٹہرتے ہین اور ہر قرن مین ایک گروہ نے اہل دین سے ساتہ اونکے قولًا و عملًا تمسک کیا ہی چنانچہ علمای راسخین اور منصفین اہل علم پر مخفی نہین اس صورت مین عمل کرنیوالا اون مسئلون پر دائرہ تقلید سے باہر نہین ہوتا اور اوسکا عمل بہی سنت پر ہو جاتا ہی اور ظاہر ہی کہ قول و عمل ہر کسی کا مقبول و مردود ہوتا ہی کوئی ہو اور کہین ہو مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ اونکا ہر قول و عمل حجت ہی بلکہ سچا مقلد ہر امام و مجتہد کا وہی شخص ہی جو روایت فقہی کو وقت تعارض

حدیث اور مخالفت نص قرآن شریف کے چھوڑدی اور تمسک ساتھ قرآن و حدیث کے کرے اور قرآن و حدیث
مین کل پانچ آیت اور دس حدیث منسوخ ہین زیادہ نہین اور وصیت عمل بالحدیث کی چارون مجتہد یعنی
ابو حنیفہ و مالک و شافعی و احمد رحمہم اللہ تعالی سے جمہور علمای اسلام نے نقل کی ہی پس ہر متبع سنت مقلد ہی
اور ہر مقلد متبع سنت نہین اور کتب حدیث مین صحاح ستہ جو اصح الکتب ہین تفقہ سے بھری ہین بلکہ فقہ تراجم
ابواب بخاری وغیرہ اسقدر باریک و دقیق ہی کہ آج تک شرح کرنیوالے اوسکی تطبیق مین حیران ہین اور فقہ
سنت مین بالخصوص تالیف حفاظ اسلام اور محدثین کرام نے جیسے حافظ ابن عبدالبر اور محمد بن حزم ظاہری اور
شیخ الاسلام احمد بن عبدالحلیم بن تیمیہ حرانی اور حافظ محمد بن ابی بکر بن قیم جوزی اور محمد بن اسمعیل امیر یمنی اور
شیخ محمد حیاۃ سندی اور قاضی محمد بن علی شوکانی اور انکے تلامذہ کی موجود ہی اور محققین علمای ہندوستان
بھی اسی طریقہ انیقہ پر گذرے ہین جیسے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور اونکی اولاد اور شیخ محمد فاخر زائر
الہ آبادی اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی اور اونکے شیخ مرزا مظہر جانجانان اور مولوی محمد اسمعیل شہید اور شاہ غلام علی
دہلوی اور ان سب کے شاگرد و مرید چنانچہ کتب ان حضرات کی شاہد عادل ہین تحریص اتباع سنت اور تمسک حدیث
پر لیکن ہندوستان مین بسبب جہل شدید اور تعصب تقلید کے ان کتابون کا رواج کم ہی اور یہی تو زمرۂ متبعین
مین ہی جو خاص بندۂ خدا اور تابع رسول خدا ہین اور وہی ان کتابون کی قدر و منزلت خوب جانتے ہین اور
بنقد جان اون کے خریدار ہین و باللہ التوفیق **باب بیان مین پانی کے** پانی پاک ہی اور پاک
کرنیوالا نہین نکالتی اوسکو ان دونو وصف یعنی طاہریت و مطہریت سے کوئی چیز مگر نجاست کہ بدلدے اوسکی بو اور
رنگ اور مزہ کو اور نہین نکالتی اوسکو دوسرے وصف یعنی مطہریت سے مگر پاک چیز بدلدینے والی جو نکالدے اوسکو نام
آب مطلق سے یعنی پھر اوسکو نرا پانی نہ کہین بلکہ گلاب اور مانند اوسکے کہین اور نہین فرق درمیان تھوڑے
پانی اور بہت پانی اور زیادہ دو قلہ اور کم دو قلہ اور بہتے اور ٹھہرے اور مستعمل اور غیر مستعمل کے **فصل بیان
مین نجاست کے** نجاست گو اور موت آدمی کا ہی مطلق مگر موت لڑکے شیرخوار کا اور لعاب
ہی کتے کا اور لید ہی اور خون ہی حیض و نفاس کا اور گوشت ہی سور کا اور جو اسکے سوا ہی اوسمین اختلاف
ہی اور اصل ہر چیز مین طہارت یعنی پاکی ہی اور نہین جاتی یہ پاکی مگر نقل صحیح سے کہ نہو معارض اوسکے
کوئی نقل دوسری برابر یا مقدم اور مراد نقل سے دلیل ہی **فصل بیان مین پاک کرنیکے**
پاک ہو جاتی ہی ناپاک چیز دہونے سے یہان تک کہ باقی نرہے نجاست اور نہ رنگ و بو و مزہ اوسکا اور پاک

ہو جاتا ہی جوتا یو پچھنے سے اور ہو جانا کسی چیز کا ایک حال سے دوسرے حال پر پاک کرنیوالا ہی اوس
چیز کا بسبب نپائے جانے اوس وصف کے جسپر حکم ناپاکی کا لگا تھا اور جو چیز نہین دہل سکتی وہ پاک ہو جاتی ہے
پانی بہانے سے اوسپر یا نجاست دور کرنے سے کہ اثر اوسکا باقی نرہے اور پانی اصل ہی پاک کہ نہین
ہر چیز کے پس قائم نہین ہوتا غیر اوسکا جگہ اوسکی مگر حکم شارع سے **باب قضائی حاجت کا**
جو کوئی پاخانہ جاوے اوسپر چھپنا واجب ہی یہان تک کہ نزدیک ہو زمین سے یعنی بیٹھہ جاوے اور واجب
ہی کہ دور رہو نظر سے لوگون کی یا داخل ہو پاخانہ مین اور بات نکرے یعنی ہگتے وقت اور حرمت والی
چیز پاس نرکھے جیسے انگوٹھی و تعویذ وغیرہ جسپر نام خدا یا رسول کا نقش ہی اور نادون جگہون سے بچے جہان ہگنا منع ہی
شرع یا عرف مین اور موہنہ اور پیٹھہ نکرے قبلہ کو اور رسلے تین ڈھیلے پاک یا جو بجای اوسکے ہو اور مستحب ہے
پناہ مانگنا اول مین اور بخشش چاہنا اور حمد کرنا بعد قضای حاجت کے یعنی ہگنے سے پہلے اعوذ پڑہے پیچھے
استغفار و حمد کرے **باب وضو کا** ہر مکلف پر واجب ہی کہ بسم اللہ کہے پہلے وضو کے جب یاد
آجاوے اور کلی کرے اور ناک مین پانی ڈالے پھر سارا موہنہ دہووے پھر دونو ہات کہنیون سمیت پھر مسح کرے
سر پر مع دونو کانون کے اور کافی ہی مسح کرنا بعض سر کا اور مسح کرنا پگڑی عمامہ پر پھر دونو پاون دہووے
ٹخنون سمیت اور جائز ہی مسح کرنا دونو موزہ پر اور نہین ہوتا وضو شرعی مگر ساتھہ نیت کے واسطے درست کرنے
نماز کے **فصل بیان مین مستحبات وضو کے** مستحب ہی تین تین بار دہونا ہر عضو کا سوا سر کے اور
مستحب ہے غرہ اور تحجیل یعنی ہاتہہ پاون وغیرہ کو دور تک دہونا اور پہلے وضو سے مسواک کرے اور دونو ہاتہہ
پونہچے تک تین بار دہووے پہلے اور عضوون کے دہونے سے **فصل بیان مین وضو توڑنیوالی**
چیزون کے ٹوٹ جاتا ہی وضو اوس چیز سے جو نکلے دونو راہ سے اور ہوا سے اور اوس چیز سے
غسل کو واجب کرے اور لیٹنے سے اور اونٹ کا گوشت کہانے سے اور قی سے اور جو اوسکے مانند
ہو اور ذکر کے چھونے سے یعنی بے کپڑے کے **باب بیان مین غسل کے** واجب ہی نہانا
نکلنے سے منی کے شہوت سے اگرچہ فکر کرنے سے ہو اور ملنے سے دونو فرجگاہ مرد اور عورت کے اور حیض
و نفاس سے اور احتلام سے جب تری پائی جاوے اور موت سے اور اسلام لانے سے **فصل بیان مین**
کیفیت غسل کے غسل واجب یہ ہی کہ پانی سارے بدن پر بہاوے یا پانی مین غوطہ لگاوے
اور کلی کرے ناک مین پانی ڈالے اور جس عضو کو مل سکے اوسکو ملے اور نہین ہوتا غسل شرعی مگر نیت

دور کرنے موجب غسل کے اور مستحب ہی پہلے دہونا اعضای وضو کا غسل مین مگر دونو پاؤن کہ اونکو پیچھے
دہووے پہر شروع کرے نہانا داہنی طرف سے **فصل بیان مین غسل جمعہ وغیرہ کے**
مشروع ہی نہانا واسطے جمعہ اور دونو عید کے اور اوس شخص کو جو مردہ نہلاوے اور احرام حج باندہے
اور جو داخل ہو مکہ معظمہ مین **باب بیان مین تیمم کے** مباح ہی تیمم سے جو مباح ہی وضو اور
اور غسل سے اوس شخص کو جو پانی نپاوے یا ڈرے ضرر سے اور عضو تیمم کے مونہہ اور دونو ہتیلی ہین
مسح کرے انکو ایکبار ایک بار مین نیت طہارت اور بسم اللہ کرے اور توڑنیوالی تیمم کی وہی چیزین توڑنیوالی
وضو کی ہین **باب بیان مین حیض کے** نہین آئی اندازہ مین تہوڑی اور بہت حیض کی ایسی دلیل
کہ قائم ہو ساتھہ اوسکے حجت اسیطرح مدت طہر مین پس جس عورت کی ایک عادت مقرر ہی وہ عمل کرے اپنی عادت
مقرر پر اور غیر عادت والی رجوع کرے طرف قرینہ کے کیونکہ خون حیض کا اور خونون سے الگ ہوتا ہی پس جب خون حیض
کا دیکھے تو وہ حائض ہی اور جب خون غیر حیض کا دیکھے تو وہ مستحاضہ ہی اور مستحاضہ مانند پاک عورت کے ہی اثر خون
کو دہو ڈالے اور ہر نماز کے لئے نیا وضو کرے اور حیض والی عورت نماز نہ پڑہے اور نہ روزہ رکہے اور نہ صحبت
کیجاوے یہان تک کہ نہالیوے بعد پاک ہونیکے اور قضا رکہے روزہ کی **فصل بیان مین نفاس کے**
اکثر نفاس چالیس دن ہی اور کمتر کی حد نہین اور نفاس مانند حیض کے ہی یعنی اوس مین بہی صحبت مرد سے حرام
اور نماز روزہ منع ہی **کتاب بیان مین نماز کے** اول وقت نماز ظہر کا زوال ہی یعنی ڈہلنا سورج کا
اور آخر وقت اوسکا ہوجانا سایہ ہر چیز کا ہی برابر اوسکے سوا سایہ زوال کے اور وہ اول وقت نماز عصر کا ہی جب تک
سورج سفید وصاف رہے اور جب سورج زرد ہو گیا تو وقت نماز عصر کا بڑہا اور اول وقت نماز مغرب کا ڈوبنا سورج
کا ہی اور آخر وقت اوسکا غائب ہونا شفق سرخ کا ہی اور یہ اول وقت ہی عشا کا اور آخر وقت اوسکا آدہی رات
ہی اور اول وقت فجر کا پہٹنا صبح کا ہی اور آخر وقت اوسکا نکلنا سورج کا اور جو کوئی سوگیا نماز سے یا بہول گیا اوسکو
تو وقت اوسکا جب ہی کہ یاد آجاوے اور جو شخص معذور ہی اور اوسنے ایک رکعت پائی اوسنے ساری نماز
پائی اور وقت پر نماز پڑہنا واجب ہی اور جمع کرنا دو نماز کا عذر سے جائز ہی جیسے سفر یا بیماری مین اور تیمم والا اور
جسکی نماز اور طہارت مین نقصان ہو وہ نماز پڑہے مانند غیر اپنے کے سوا تاخیر اور وقت کراہت نماز کا بعد فجر
کے یہان تک ہی کہ آفتاب اونچا ہو اور سورج ڈہلتے وقت اور بعد عصر کے یہان تک کہ سورج ڈوب جاوے
باب بیان مین اذان کے مشروع ہی ہر شہر کے لوگون کو کہ مقرر کرین ایک موذن جو اذان دیاکرے

ساتھہ الفاظ شروع اذان کے جب داخل ہو وقت نماز کا اور شروع ہی سننے والے اذان کو کہ پڑہا کرے موذن کی یعنی الفاظ اذان کے کہے پھر روا ہی اقامت کہنا جس طرح وارد ہی **باب بیان میں طہارت نمازی کے** واجب ہی نمازی پر پاک کرنا کپڑے اور بدن اور مکان نماز کا نجاست سے اور چھپانا ستر کا اور نہو نقش تصویر کا اور نکرے سَبَل اور نہ سَدَل اور کفت اور نہ پڑہے نماز کپڑے ریشمی میں اور نہ جامہ شہرت اور نہ جامہ غصب میں اور واجب ہی موہنہ کرنا نماز میں طرف کعبہ کے اگر دیکہتا ہی اوسکو یا حکم میں دیکھنے والے کے ہی اور جو نہیں دیکہتا ہی کعبہ کو وہ موہنہ کرے طرف اوسکے یعنی قبلہ کے بعد تحری کے یعنی فکر کے **باب بیان میں کیفیت نماز کے** نہیں ہوتی نماز شرعی مگر ساتھہ نیت کے اور سب رکن اوسکے فرض ہین مگر بیٹھنا بیچ کی التحیات میں اور جلسہ استراحت کرنا اور نہیں واجب اذکار نماز میں مگر تکبیر تحریمہ اور فاتحہ پڑہنا ہر رکعت میں اگرچہ مقتدی ہو اور تشہد اخیر اور سلام پھیرنا اور جو کچھہ اسکے سوا ہی وہ سنت ہی اور وہ اوٹھانا ہی دونو ہاتھہ کا چار جگہ یعنی وقت تکبیر تحریمہ کے اور وقت رکوع کے اور جب رکوع سے اوٹھے اور جب تیسری رکعت کو کھڑا ہو اور باندھنا دونو ہاتھ کا اور اِنِّی وَجَّہْتُ تا آخر پڑہنا بعد تکبیر تحریمہ کے اور اَعُوْذُ پڑہنا اور اٰمِیْن کہنا اور ملانا کسی سورت کا فاتحہ سے اور بیچ کا تشہد اور جو ذکر وارد ہی ہر رکن میں اور بہت کرنا دعا خیر بیچ اوس کلمہ اور اوس لفظ سے جو وارد ہی اور جو وارد نہین **فصل بیان میں مبطلات نماز کے** جاتی رہتی ہی نماز بات کہنے اور مشغول ہونے سے ایسی چیز میں جو جنس نماز سے نہین اور ترک کرنے سے شرط یا رکن نماز کے عمدا یعنی جان بوجھہ کر **فصل بیان میں ساقط ہونے نماز کے غیر مکلف سے** نہین واجب نماز غیر مکلف پر یعنی اوس پر جو عاقل بالغ نہو اور ساقط ہی نماز اوس سے جو اشارہ نکرسکے اور بیہوش سے جسکو وقت نماز کا بیہوشی میں گذر گیا اور نماز پڑہے بیمار کھڑے ہوکر پھر بیٹھہ کر پھر لیٹ کر **باب بیان میں نماز نفل کے** نفل چار رکعت ہین پہلے ظہر کے اور چار بعد اوسکے اور چار رکعت پہلے عصر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت بعد عشا کے اور دو رکعت پہلے صبح کے اور نماز چاشت اور نماز تہجد اور اکثر تہجد تیرہ رکعت ہی اور آخر اوسکے ایک رکعت وتر ہی اور دو رکعت تحیۃ المسجد اور نماز استخارہ اور دو رکعت درمیان ہر اذان و اقامت کے **باب بیان میں نماز جماعت کے** نماز جماعت کی سب سنتوں میں زیادہ تاکید ہی اور ہو جاتی ہی جماعت دو آدمی سے پھر جتنے لوگ زیادہ ہون اوتنا ہی ثواب زیادہ ہی اور درست ہی نماز پیچھے کم رتبہ کے

اپنے سے اور بہتر یہ ہی کہ امام نیک آدمی ہو اور مرد امام ہو عورت کا نہ عورت امام ہو مرد کی اور امام بنے فرض پڑہنے والا نفل پڑہنے والے کا اور نفل پڑہنے والا فرض پڑہنے والیکا اور واجب ہی پیروی امام کی اوس کام مین جس سے نماز نجا ہوے اور امامت نکرے مرد اوس قوم کی کہ وہ اوس سے ناخوش ہون اور نماز پڑہے ساتہہ لوگون کے بہت ہلکی نماز پڑہنے والے کی طرح اور امام بنے بادشاہ اور گہروالا اور زیادہ قاری پہر زیادہ جاننے والا مسائل کا پہر بوڑہا آدمی اور جب خلل پڑے نماز امام مین تو وہ خلل امام پر ہی نہ مقتدیون پر اور مقتدی پیچہے امام کے کہڑے ہون مگر ایک آدمی کہ وہ داہنی طرف امام کے کہڑا ہو اور عورت امام ہو تو وہ بیچ صف کے کہڑی ہو اور آگے صف مردون کی ہو پہر لڑکون کی پہر عورتون کی اور زیادہ مستحق ساتہہ اول صف کے عقلمند دانا لوگ ہین اور لازم ہی جماعت پر برابر کرنا اپنی صفون کا اور بند کرنا دراڑ کا اور پورا کرنا پہلی صف کا پہر دوسری کا پہر تیسری کا پہر اسیطرح باقی صفون کا

باب بیان مین سجدۂ سہو کے یہ دو سجدہ ہین پہلے سلام کے یا پیچہے اوسکے ساتہہ تکبیر اور التحیات اور سلام کے اور مشروع ہی سجدہ سہو کا ترک مسنون اور زیادت رکعت سے اگرچہ ایک ہی رکعت ہو اور شک سے گنتی رکعات مین اور جب امام سجدۂ سہو کرے تو مقتدی بہی کرین

باب بیان مین نماز قضا کے اگر نماز کو عمداً ترک کیا ہی نہ عذر سے تو فرض خدا کا حق ہی ساتہہ ادا کرنیکے اور جو عذر سے ترک کیا ہی تو وہ قضا نہین بلکہ ادا ہی وقت دور ہونے عذر کے مگر نماز عید کہ اگر عذر سے بہی رہ گئی ہی تو دوسرے دن عید کے پڑہے اوسدن نہ پڑہے

باب بیان مین نماز جمعہ کے واجب ہی نماز جمعہ ہر مکلف پر مگر عورت اور غلام اور مسافر اور بیمار پر اور یہ نماز یعنی جمعہ مانند باقی نمازون کے ہی نہین مخالف اون سے مگر مشروع ہونے دو خطبون مین کہ پہلے نماز کے ہین اور وقت اس نماز کا وقت ظہر کا ہی اور جو حاضر ہوا اس نماز کو اوسپر لازم ہی کہ نہ روندے گردن لوگون کی یعنی نمازیون کی اور چپکا بیٹہے وقت دونو خطبہ کے اور مستحب ہی جلد جانا واسطے نماز جمعہ کے اور خوشبو ملنا عطر لگانا اور اچہے کپڑے پہننا اور امام سے نزدیک ہونا اور جس نے ایک رکعت پائی اوسنے جمعہ پایا اور جمعہ عید کے دن رخصت ہی یعنی چاہے پڑہے چاہے نہ پڑہے

باب بیان مین نماز عیدین کے یہ نماز دو رکعت ہی اول رکعت مین سات تکبیر پہلے قرارت سے دوسری رکعت مین پانچ تکبیر اسی طرح یعنی پہلے قرارت کے اور خطبہ پڑہے امام بعد نماز عید کے اور مستحب ہی آراستہ ہونا اور نکلنا باہر شہر کے اور جانا اور راہ سے اور آنا اور راہ سے اور کہانا کہجور وغیرہ کا پہلے نکلنے سے عید فطر مین نہ عید اضحی مین اور وقت اس نماز کا

بعد بلند ہونے آفتاب کے ہی بقدر ایک نیزہ کے زوال تک اور اس نماز مین اذان و اقامت نہین **باب بیان مین نماز خوف کے** اس نماز کو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کئی طرح پر پڑہا ہی اور سب طرح پڑہنا اوسکا کفایت کرتا ہی اور جب ڈر غالب ہوا اور کشت خون ہونے لگے تو پیادہ و سوار جس طرح ہو سکے پڑہے اگرچہ قبلہ کی طرف نہو اور اشارہ سے ہو **باب بیان مین نماز مسافر کے** واجب ہے قصر کرنا نماز کا اوس شخص پر جو نکلے اپنے شہر سے سفر کے ارادہ سے اگرچہ ایک منزل سے کم ہو اور جب ٹھہرے کسی شہر مین متردد تو قصر کرے بیس دن تک اور جب ارادہ کرے چار دن ٹھہرنے کا تو پوری نماز پڑہے بعد چار دن کے اور درست ہی مسافر کو جمع کرنا نماز کا ساتھ تقدیم تاخیر کے اذان و اقامت سے یعنی ظہر کے ساتھ عصر پڑہے یا عصر سے ظہر ملا دے اسیطرح مغرب کے ساتھ عشا پڑہے یا عشا سے مغرب ملا دے **باب بیان مین نماز گہن کے** بہت صحیح روایت جو صفت نماز کسوف مین آئی ہی دو رکعت نماز ہی ہر رکعت مین دو رکوع اور تین رکوع اور چار رکوع اور پانچ رکوع بھی آئے ہین دونو رکوع کے بیچ مین قرات کرے اور ہر رکعت مین ایک رکوع بھی آیا ہی اور مستحب ہی دعا کرنا اور تکبیر کہنا اور صدقہ دینا اور استغفار کرنا **باب بیان مین نماز استسقا کے** سنت ہی وقت خشک سالی کے پڑہنا دو رکعت نماز کا بعد اوسکے ایک خطبہ جس مین یاد دلانا اور رغبت دینا طرف طاعت کے اور روکنا نافرمانی و گناہ سے ہو اور بہت استغفار اور دعا کرے امام اور جو لوگ اسکے ساتھ ہون واسطے دور ہونے قحط کے اور سب لوگ اپنی چادرون کو پھیرین **کتاب بیان مین جنازہ کے** سنت ہے عیادت کرنا بیمار کا اور تلقین کرنا دونو شہادت کا مرنیوالے کو یعنی اوسکے سامنے کلمہ پڑہے اور سنت ہے پھیرنا اوسکے مونہہ کا طرف قبلہ کے اور بند کرنا اوسکی آنکھون کا جب جاوے اور پڑہنا سورہ یسین کا اوسپر اور جلدی کرنا تجہیز مین مگر یہ کہ زندہ معلوم ہو اور ادا کرنا اوسکے قرض کا اور لپیٹنا اوسکا کسی کپڑے مین اور جائز ہے بوسہ لینا اوسکا اور بیمار کو لازم ہی کہ نیک گمان رکھے اپنے رب سے اور توبہ کرے گناہون سے طرف اوسکے اور دیدے حق لوگون کے جو اوسپر ہون اور واپس دے مالکون کو چیز اونکی آپ یا دوسرے کو وصیت کر جائے **فصل بیان مین نہلانے مردہ کے** واجب ہی نہلانا مردون کا زندون پر اور نہلانے والا اولی ہی ساتھ نہلانے والیکے اگر اوسکی جنس سے ہی اور اولی ہی میان بی بی کے لیے اور بی بی میان کے لیے اور نہلاوے مردہ کو تین بار یا پانچ بار یا زیادہ پانی اور بیر سے اور آخر مین کافور ہی اور داہنی طرف سے نہلا دین اور شہید نہلایا نجاوے **فصل بیان مین کفن مردہ کے** واجب ہے کفن کرنا مردہ کو ایسی چیز سے جو چھپا دے اوسکو اگرچہ ایک نہو اوسکے

اور کا اونہین زیادہ کفن دینے کا جبکہ ممکن ہو بدون گرانی قیمت کے یعنی مہنگا کفن بھاری ہو لگا دے اور کفن
کیا جاوے شہید اونکے کپڑون مین جنمین مارا گیا ہی اور مستحب ہی خوشبو ملنا بدن و کفن مردہ مین **فصل بیان مین**
نماز جنازہ کے واجب ہے نماز پڑھنا مردے پر اور کھڑا ہوا امام برابر سر مرد کے اور وسط عورت کے اور
کہے چار یا پانچ تکبیر اور پہلی تکبیر کے فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور دعای ماثور کرے درمیان تکبیرون نماز کے
اور نہ پڑھے نماز جنازہ کی خیانت کرنیوالے مال غنیمت پر اور اپنی جان ہلاک کرنیوالے پر اور کافر پر اور شہید پر اور پڑھے
نماز جنازہ قبر پر اور غائب مردہ پر **فصل بیان مین لیجانے جنازہ کے** جلدی چلے ساتھ جنازہ
کے اور جانا ساتھ جنازہ کے اور اوٹھانا اوسکا سنت ہی اور آگے چلنے والا جنازہ کے اور پیچھے چلنے والا
اوسکے برابر ہی اور سوار چلنا مکروہ ہی اور نعی اور بیٹنا اور گریبان پھاڑنا اور چلانا اور آگ لیجانا ساتھ جنازہ
کے حرام ہی اور نہ بیٹھے جانیوالا ساتھ جنازہ کے یہان تک کہ رکھا جاوے جنازہ زمین پر اور کھڑا ہونا واسطے
جنازہ کے منسوخ ہی **فصل بیان مین دفن کرنے مردے کے** دفن کرنا مردے کا گڑھے مین کہ روکے اوسکو
درندون سے واجب ہی اور نہین مضائقہ شق کا لیکن لحد اولی ہی اور مردہ کو قبر مین پائین قبر سے رکھین اور سیدہی
کروٹ پر روبقبلہ لٹاوین اور مستحب ہی ڈالنا مٹی کا دونو ہاتھ سے واسطے حاضرین کے تین بار اور بلند نکیجاوے
قبر زیادہ ایک بالشت سے اور زیارت کرنا مردون کی مشروع ہی اور کھڑا ہو زیارت کرنیوالا روبقبلہ اور حرام ہی قبرون
کو مسجد پکڑنا اور آرایش کرنا اونکا اور اوپر چراغ جلانا اور بیٹھنا اور مردون کو برا کہنا اور ماتم پرسی کرنا مشروع ہی
اسی طرح کہانا بھیجنا واسطے مردہ والون کے **کتاب بیان مین زکوۃ کے** واجب ہی زکوۃ اون
مالون مین جنکا بیان آتا ہی جبکہ مالک مال مکلف ہو یعنی عاقل بالغ **باب بیان مین زکوۃ جانورون کے**
واجب نہین زکوۃ جانورون مین مگر اونٹ گاو بکری پر **فصل بیان مین زکوۃ اونٹ کے** پانچ اونٹ مین
ایک بکری ہی پھر ہر پانچ مین ایک بکری اور پچیس ۲۵ اونٹ مین ایک بنت مخاض یا ایک ابن لبون یعنی یکسالہ
ماده یا نر اور چھتیس ۳۶ اونٹ مین ایک بنت لبون ہی یعنی دوسالہ مادہ اور چھیالیس ۴۶ اونٹ مین ایک حقہ ہی یعنی چار سالہ
اور اکسٹھ ۶۱ اونٹ مین ایک جذعہ ہی یعنی پنجسالہ اور چہتر ۷۶ اونٹ مین دو بنت لبون اور اکانوے ۹۱ اونٹ مین دو حقہ ایکسو بیس
اونٹ تک اور جب زیادہ ہون تو ہر چالیس مین ایک بنت لبون اور ہر پچاس مین ایک حقہ **فصل بیان مین زکوۃ**
گاو کے واجب تیس گاو مین ایک گاو ہی تبیع ہو یا تبیعہ یعنی نر ہو یا مادہ اور چالیس گاو مین ایک مسنہ یعنی
دوسالہ پھر اسی حساب سے **فصل بیان مین زکوۃ بکری کے** واجب چالیس بکری مین ایک بکری ہی ایکسو بیس

بکری تک اور اوسمین دو بکری ہین دو سو ایک بکری تک اور اوسمین تین بکری ہین تین سو ایک بکری تک اور اوسمین چار بکری ہین پھر ہر سیکڑہ مین ایک بکری ہی **فصل بیان مین مخلوط جانورون کے** جمع نکیے جاوین متفرق جانور اور نہ متفرق کیے جاوین مجتمع جانور ڈر سے زکوٰۃ کے اور نہین کچھہ زکوٰۃ اوسپر جو کم ہی مقدار فرض زکوٰۃ سے اور نہ اوسپر جو درمیان دو فریضہ کے ہی اور جو جانور درمیان دو شریک کے ہوین وہ دونون آپسمین برابر بانٹ لین اور نلیا جاوے زکوٰۃ مین جانور بوڑہا اور عیب دار اور نقصان والا اور نہ کم عمر اور نہ بکری بانجہ اور نہ وہ بکری جو دودہ کے لیئے پالی ہی ورنہ گابھن اور نہ وہ نر جسکو واسطے نسل لینے کے رکھا ہی **باب بیان مین زکوٰۃ سونے چاندی کے** جب ایک سال پورا سونے چاندی پر گذر جاوے تب اوسپر چالیسوان حصہ ہی اور نصاب سونے کی بیس دینار[ل] ہین اور نصاب چاندی کی دو سو درہم[ٹ] اور جو سونا چاندی اس سے کم ہوا اوسپر کچھہ نہین اور نہین زکوٰۃ جواہر اور اموال تجارت اور کرایہ گھر وغیرہ پر **باب بیان مین زکوٰۃ روئیدگی کے** واجب ہے دسوان حصہ گیہون اور جو اور جوار اور خرما خشک اور منقی مین اور جسکو پانی سے سینچا ہی اوسمین نصف عشر ہے اور نصاب اسکی پانچ وسق ہین اور اسکے سوا جو ساگ بھاجی وغیرہ ہی اوسمین کچھہ زکوٰۃ نہین اور شہد مین دسوان حصہ ہی اور جائز ہی پیشگی دینا زکوٰۃ کا اور لازم ہی امام کو کہ پھیر دے صدقہ ہر جگہ کے امیرون کا اوس شہر کے فقیرون پر اور بری ہو جاتا ہی مال والا زکوٰۃ دیکر بادشاہ کو اگرچہ ظالم ہو **باب بیان مین جگہ خرچ کرنے زکوٰۃ کے** یہ آٹھہ جگہ ہین جو قرآن شریف مین مذکور ہین یعنی فقیر اور مسکین اور عامل صدقات اور مولفۃ القلوب اور گردن چھوڑانے مین اور قرضدار اور جہاد اور مسافر اور حرام ہی زکوٰۃ بنی ہاشم اور اون کے غلامون پر اور آسودہ تندرست کمانیوالے پر **باب بیان مین صدقہ فطر کے** یہ ایک صاع ہی قوت معتاد سے ہر شخص کی طرف سے اور صدقہ غلام کا مالک پر اور چھوٹے لڑکے کا اوسکے مربی پر واجب ہی اور چاہیے کہ صدقہ پہلے نماز عید سے دیا جاوے اور جو شخص ایک دن رات کے قوت سے زیادہ نپاوے اوسپر فطرہ نہین اور مصرف اس صدقہ کا وہی مصرف زکوٰۃ کا ہی **کتاب بیان مین خمس کے** واجب ہی خمس غنیمت کے مال مین جو لڑائی کر کے ہات آوے اور رکاز دفینہ مین اور جو اسکے سوا ہو اوسمین واجب نہین اور مصرف خمس کا وہ ہی جو آیہ کریمہ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مین مذکور ہی یعنی اللہ اور رسول اور قرابت والے اور یتیم اور مسکین اور مسافر **کتاب بیان مین روزہ کے** واجب ہی روزہ رمضان کا عادل مرد کے چاند دیکھنے یا گنتی شعبان کی پوری ہونے سے اور تیس روزے رکھے جب تک ظاہر نہو چاند شوال کا پہلے پورے ہونے مہینے سے اور

ل یعنی سونا ساڑھے سات تولہ
وزن ۱۲
ٹ یعنی چاندی ساڑھے باون تولہ ۱۲

جب ایک شہر کے لوگ چاند دیکھین تو سب شہر والون کو انکی موافقت لازم ہی اور روزہ دار کو لازم ہی کہ نیت
روزہ کی صبح سے پہلے کرے **فصل بیان مین مبطلات روزہ کے** جاتا رہتا ہی روزہ کہانے پینے
صحبت کرنے سے جان بوجہہ کر اور حرام ہی ملانا روزون کا یعنی بے افطار کے جسکو وصال کہتے ہین
اور جو کوئی روزہ جان بوجہہ کر توڑ ڈالے تو اوسپر کفارہ ہی مانند کفارہ ظہار کے یعنی آزاد کرنا ایک گردن
کا یا روزے دو مہینے کے یا کہلانا ساٹھہ مسکین کا اور مستحب ہی جلدی کرنا افطار مین اور دیر کرنا سحری کہانے
مین **فصل بیان مین افطار کرنے روزہ کے عذر سے** واجب ہے اوسپر جو افطار کرے روزہ عذر شرعی
کہ قضا کرے اوسکو اور افطار کرنا روزہ کا مسافر کو اور اوس شخص کو جو مانند مسافر کے ہو رخصت ہے اور جو ڈرے تلف
ہونے یا کمزور ہونے سے جہاد مین تو اسکو افطار کرنا عزیمت ہے اور جو شخص مر گیا اور اوسپر روزے ہین تو روزہ رکھے
ولی اوسکا طرف سے اوسکے اور بوڑہا آدمی کہ عاجز ہوا اور قضای روزہ سے وہ کفارہ دے ہر روزے کا یعنی ایک مسکین کو
کہلاوے **باب بیان مین روزہ نفل کے** مستحب ہین چھہ روزے شوال کے اور نو روزے ذیحجہ کے اور
روزے محرم و شعبان کے اور روزہ پیر اور جمعرات اور تیرہوین چودہوین پندرہوین ہر مہینے کا اور بہتر روزہ نفل
روزہ ایکدن کا اور افطار ایکدن کا ہی اور مکروہ ہی روزہ تمام عمر کا اور تنہا روزہ جمعہ کا اور روزہ سنیچر کا اور حرام ہے
روزہ دونو عید کا اور ایام تشریق کا اور حرام ہی استقبال کرنا رمضان کا ایکدو روزہ سے **باب بیان مین
اعتکاف کے** مشروع ہی اعتکاف ہر وقت مسجد مین اور رمضان مین زیادہ تر موکد ہی خصوصاً عشرہ اخیر مین
اور مستحب ہے کوشش کرنا عبادت مین ماہ رمضان مین اور قیام شب قدر کا اور نہ نکلے اعتکاف کرنے والا مسجد سے مگر واسطے
حاجت کے **کتاب بیان مین حج کے** حج واجب ہے ہر مکلف مقدور والے پر فی الفور یعنی بے تاخیر قرآن شریف
مین فرمایا اور واسطے اللہ کے ہی لوگون پر حج گھر کا یعنی کعبہ کا جو کوئی پا سکے اوسکی طرف راہ اور جو نمانے
تو اللہ بے پروا ہی سارے جہانون سے **فصل بیان مین اقسام حج کے** واجب ہے مقرر کرنا نوع حج کا
ساتھہ نیت کے تمتع یا قران یا افراد اور تمتع افضل ہی اور احرام باندہے حج کا میقات معروف سے
اور جو شخص میقات سے کم مسافت پر ہو جیسے جدہ والے وہ اپنے گھر سے احرام باندہے یہان تک کہ
مکہ والے مکہ معظمہ سے احرام باندہین تمتع یہ ہی کہ احرام باندہے آفاقی یعنی مسافر عمرہ کا حج کے مہینون مین
پھر مکہ مین پہونچکر عمرہ تمام کرے اور احرام سے نکل کر حلال رہے یہان تک کہ حج کرے اور جو قربانی
میسر ہو ذبح کرے اور قران یہ ہی کہ احرام باندہے آفاقی حج و عمرہ دونو کا پھر مکہ مین داخل ہو کر احرام باندہے رہے

یہانتک کہ افعال حج سے فارغ ہوا ور ایک طواف اور ایک سعی کرے پھر جو میسر ہو ذبح کرے اور جب مکے سے پھرے طواف وداع کرے اور افراد کہتے ہین تنہا حج یا تنہا عمرہ کو تنہا حج یون ہی کہ آفاقی میقات سے احرام باندہ کر مکہ مین آوے اور طواف قدوم کرے اور رمل کرے اسمین اور درمیان صفا مروہ کے دوڑے پھر احرام پر باقی رہے یہانتک کہ عرفات مین کھڑا ہو اور رمی کرے سر منڈاے اور طواف کرے کعبہ کا اسمین رمل اور سعی نہین اور عمرہ تنہا یہ ہی کہ حل سے احرام باندہے اور اگر آفاقی ہی تو میقات سے پھر طواف کرے سر منڈ لے یا بال کترائے **باب بیان مین لباس حج کے** احرام والا سلا کپڑا نہ پہنے اور نہ پگڑی باندہے نہ ٹوپی اوڑہے نہ پاجامہ پہنے اور نہ رنگا کپڑا ورس و زعفران کا اور نہ موزے مگر کسی نہ پاوے جوتا تو پہنے موزہ اور کاٹے انکو نیچے ٹخنے سے اور عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے اور دستانہ نہ پہنے اور نہ ورس و زعفران کا رنگا ہوا کپڑا اور خوشبو نہ لے شروع احرام مین اور نہ لے احرام والا بال کسی جگہ کے اپنے بدن سے مگر عذر سے اور صحبت نہ کرے بی بی سے اور نہ فسق کرے اور نہ لڑے کسی سے اور نہ نکاح کرے اپنا اور نہ نکاح کرا دے دوسرے کا اور نہ منگنی کرے اور نہ شکار مارے اور اگر شکار مارا تو اوسپر بدلا دینا لازم ہی بدلا اوس شکار کے جو مارا ہی جانورون مین سے حکم کرین ساتہ اوسکے دو مرد عادل اور نہ کہاوے شکار کیا ہوا غیر کا مگر یہ کہ شکار کرنیوالا حلال ہو یعنی محرم نہو اور اوسنے شکار اسکے لیے نکیا ہو اور نہ اوکھیڑے کوئی درخت حرم کا مگر گھاس جسکو اذخر کہتے ہین اور جائز ہی احرام والے کو مارنا پانچ فاسقون کا یعنی کوے چیل بچھو چوہے کتے کا اور حکم شکار حرم مدینہ کا اور اوسکے درخت کا مانند حکم حرم مکہ کے ہی پس جو کوئی کاٹے درخت حرم مدینہ کا یا جھاڑے پتی اوسکی تو حلال ہی سلب اوسکا یعنی کپڑے سلتے ہتیار وغیرہ جو اوسکے بدن پر ہو وہ سب لے اوس شخص سے کے جو اوسکو پاوے اور حرام ہی وج اور درخت اوسکا وج نام ہی ایک جنگل کا طائف مین **فصل بیان مین آنے مکہ کے** جب حاجی مکہ مین آوے طواف قدوم کرے یعنی سات بار گرد خانہ کعبہ کے پھرے تین بار اول مین جلدی سے چلے باقی چار بار مین آہستہ چلے اور حجر اسود کا بوسہ لے یا ایک چھڑی سے سرکی لکڑی سے اوسکو چھو کر لکڑی کو چومے اور رکن یمانی کا استلام کرے یعنی اوسکو ہاتہ سے چھوے بوسہ نہ لے اور قران والے کو ایک طواف ایک سعی کافی ہی اور وقت طواف کے باوضو ستر چھپائے ہو یعنی ننگا نہو اور حیض والی عورت سوا طواف کے جو کچھ حاجی کرتا ہی وہ سب کام کرے اور ذکر ماثور کرنا یعنی دعا وغیرہ جو وارد ہی وقت طواف کے مستحب ہے اور بعد طواف کے دو رکعت نماز نفل مقام ابراہیم مین پڑھے پھر رکن کیطرف آکر استلام کرے

فصل بیان مین سعی کے دوڑے درمیان صفا و مروہ کے سات بار دعا پڑہتا ہوا اور اگر متمتع ہی تو حلال
ہوگیا بعد دوڑنے کے یہان تک کہ جب دن عرفہ کا آوے احرام باندہے **فصل بیان مین عرفات کے**
صبح عرفہ کو عرفہ مین آوے لبیک و تکبیر کہتا ہوا اور جمع کرے وہان یعنی عرفات مین نماز ظہر و عصر کو اور خطبہ پڑہے یعنی
اگر امام ہی پھر عرفہ سے چلکر مزدلفہ کو آوے اور نماز مغرب و عشا کو یہان جمع کرے پھر وہان رات کو رہے پھر صبح کی
نماز پڑہ کر مشعر مین آوے اور ذکر اللہ کرے اور پہلے سورج نکلنے کے وہان کہڑا رہے پھر وہان سے چلکر بطن محسر مین
آوے پھر بیچ کے رستہ کے جمرہ کو جو نزدیک درخت کے ہی آوے اور یہ جمرہ عقبہ ہی اسکو سات کنکری مارے ہر کنکری
پر تکبیر کہے اور نہ مارے کنکری مگر بعد نکلنے سورج کے مگر بچون اور بی بیون کو پہلے سورج نکلنے سے ہی کنکری مارنا
جائز ہی پھر سر منڈائے یا بال کترائے سب سوای عورت کے ہر چیز اسکو حلال ہو گئی اور جسنے سر منڈایا یا ذبح کیا یا چلدیا
طرف کعبہ کے پہلے کنکری مارنے سے تو کچھ حرج نہیں پھر منی کو آوے اور راتون ایام تشریق کو وہین کاٹے اور ہر دن
مین ایام تشریق سے تینون جمرون کو سات سات کنکریان مارے پہلے جمرہ نزدیک کو پھر جمرہ وسطی کو پھر جمرہ عقبہ کو
اور جو شخص حج کرے لوگون سمیت اسکو مستحب ہے کہ خطبہ سناوے انکو دن نحر کے اور مستحب ہے خطبہ پڑہنا وسط ایام
تشریق میں اور حاجی طواف افاضہ کرے جسکو طواف زیارۃ بھی کہتے ہین دن نحر کے اور جب حج کے کامون سے
خالی ہو تو رخصت کا طواف کرے **فصل بیان مین ہدی کے** افضل ہدی اونٹ ہی پھر گاو پھر بکری
اور اونٹ گاو سات آدمی کی طرف سے کافی ہی اور قربانی والیکو کہانا گوشت قربانی کا اور سوار ہونا اوسپر راہ مین
جائز ہی اور مستحب ہی اشعار کرنا اور نعل لٹکانا گلے مین ہدی کے اور جسنے قربانی بہیجدی اور خود مکہ معظمہ کو
گیا تو اوسپر کوئی چیز جو محرم پر حرام ہی حرام نہین **باب بیان مین عمری کے** احرام عمرہ کا میقات
سے باندہے اور جو مکہ مین ہو وہ زمین حل کو نکلجاوے پھر وہان سے اگر طواف و سعی کرے اور سر منڈائے
یا بال کتراوے اور عمرہ مشروع ہی ساری برس **کتاب بیان مین نکاح کے** مشروع ہی نکاح اسکو
جو جماع کرسکے خرچ بی بی کا اوٹھا سکے اور واجب ہے اوسپر جو گناہ مین پڑنے سے ڈرے اور بے نکاح رہنا جائز
نہین مگر اوسکو جو عاجز ہو ضروریات سے اور چاہیے کہ عورت چاہنے والی جننے والی کواری خوب صورت ہو والی
مالدار دیندار کرے اور جوان عورت کو خود پیغام دے اور معتبر اوسکا راضی ہونا ہی ساتھ کفو کے اور پیغام چھوٹی عورت
کا اوسکے ولی کو دے اور رضامندی کواری کی چپ رہنا اوسکا ہی اور حرام ہی پیغام دینا عورت کو عدت میں
اور کسی کی منگنی پر منگنی کرنا اور جائز ہی دیکھنا طرف منگیتر کے اور نہین ہوتا نکاح مگر ایک ولی اور دو گواہ سے مگر

یہ کہ ولی بالغ یا غیر مسلمان ہو تو نکاح بے ولی کے بھی جائز ہی اور جائز ہی ہر ایک کو میان بی بی مین سے وکیل
مقرر کرنا کسی شخص کا واسطے نکاح باندہنے کے اگرچہ دونو کی طرف سے ایک ہی آدمی ہو **فصل بیان مین نکاح متعہ**
کے منسوخ ہی نکاح متعہ کا یعنی نکاح کرنا کسی عورت سے اجرت مقرر پر مدت معین تلک اور حرام ہی حلالہ کرنا یعنی
مطلقہ کا نکاح دوسرے شخص سے باارادہ طلاق کر کے پھر اپنے نکاح مین پھیر لینا اسی طرح شغار بھی حرام ہی
یعنی نکاح کرنا کسیکی بیٹی بہن سے اس شرط پر کہ اپنی بیٹی یا بہن کا اوس سے نکاح کر دے بدون مہر کے اور واجب
ہی مرد پر پورا کرنا اوس شرط کا جو بی بی سے کی ہی مگر ایسی شرط کہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال کر دے تو اوسکا پورا
کرنا جائز نہین اور حرام ہی مرد پر نکاح کرنا عورت زانیہ اور مشرکہ سے اور عورت پر نکاح کرنا مرد زانی و مشرک سے
اور اون عورتون سے جنکی حرمت قرآن شریف مین آئی ہی اور وہ چودہ عورتین ہین سوتیلی ماں سگی ماں
بیٹی بہن پھپھی خالہ بھتیجی بھانجی ماں بہن رضاعی ساس ربیبہ بہو یعنی سگے بیٹے کی بی بی دو بہنین بھی
اور دودہ پینا مانند نسب کے ہی اور حرام ہی جمع کرنا درمیان بی بی اور اوسکی پھپھی اور خالہ کے اور حرام ہی نکاح
زیادہ عدد مباح پر یعنی چار عورت سے زیادہ آزاد کو غلام دونو کو اور جو غلام بے اذن مالک کے نکاح کر لے تو نکاح اوسکا
باطل ہی اور لونڈی جب آزاد ہوے تو اپنی جان کی مختار ہی حق مین اپنے خاوند کے چاہے اوسکو رکھے چاہے
اور کو اور جائز ہی فسخ کرنا یعنی توڑ دینا نکاح کا بسبب اوس عیب کے جو عورت مین ہو جیسے برص جذام کوڑھی بہرا پن
اور جنون وغیرہ اور کافرون کے نکاحون مین جب مسلمان ہو جاوین وہ نکاح بحال رہتے ہین جو موافق شرع ہوتے
اور اگر دو مین سے ایک مسلمان ہوا تو نکاح ٹوٹ گیا اور عدت واجب ہوئی پھر اگر مرد مسلمان ہو گیا اور عورت نے
نکاح نہین کیا ہی تو وہ دونو اپنے اگلے نکاح پر باقی ہین اگرچہ مدت زیادہ ہو گئی ہو جب کہ وہ دونو اوس نکاح
کو اختیار کر لین **فصل بیان مین مہر کے** مہر واجب ہے اور گرانی اوسمین یعنی بھاری مہر باندہنا ہزارون
لاکھون کروڑون کا مکروہ ہی اور صحیح ہی مہر اگرچہ ایک انگوٹھی لوہے کی یا سکھانا قرآن شریف کا ہو اور جسنے
نکاح کیا اور مہر کا نام نلیا اوسکا تھوڑا مہر موافق مہر اور عورتون اوسکے گھر کی ہی اگر داخل ہوا ہی ساتھ اوسکے
اور مستحب ہے دینا کسی قدر مہر کا پہلے دخول سے اور لازم ہی مرد پر اچھا برتاو کرنا ساتھ بی بی کے اور بی بی پر ہی
اطاعت کرنا خاوند کی اور جسکی دو بی بی ہون وہ برابری کرے درمیان اونکے تقسیم اور لین دین مین جسکی حاجت ہو
اور جب سفر کرے تو قرعہ ڈالے اور بی بی کو پہونچتا ہی کہ اپنی نوبت بخشدے یا صلح کرے شوہر سے اسقاط نوبت پر اور
کنوارے کے پاس سات رات رہے اور بیاہی کے پاس تین رات اور عزل کرنا یعنی منی گرانا باہر مکروہ ہے بے اجازت بی بی کے

جائز نہین اور نہ دوسری راہ سے آنا پاس بی بی کے **فصل بیان مین ولد الزنا کے** حرامی لڑکا عورت
کا ہی اور زانی کو پتھر اور نہین معتبر مشابہ ہونا اوسکا ساتھہ غیر باپ اپنے کا اور جب شریک ہون تین آدمی جماع
مین ایک لونڈی کے حالت طہر مین جس مین ہر ایک شخص اوسکا مالک ہوا ہی پھر وہ لونڈی بچہ جنی اور تینون مرد
اوسکا دعوی کرین تو قرعہ ڈالا جاوے جسکے نام قرعہ نکلے وہ شخص اوس بچہ کا مستحق ہی اور اوسپر دینا دو تہائی دیت کا
ان دو نو شخص کو واجب ہی **کتاب بیان مین طلاق کے** جائز ہی طلاق مکلف مختار سے اگرچہ
ہنسی سے ہو اوس عورت کو کہ طہر مین ہی اور ہاتھہ نہین لگایا اوسکو طہر مذکور مین اور نہ طلاق دی ہی اوس حیض مین یا
جو پہلے اس طہر کے تہا یا اوس حمل مین جو ظاہر ہوا ہی اور حرام ہی طلاق دینا اور طرح پر سوا اس طرح کے اور
ہو جانے مین اس طلاق کے اور جو زیادہ ہو ایک طلاق پر بدون رجوع کے اختلاف ہی اور صحیح عدم وقوع
ہی یعنی اگر تین طلاق ایک ہی بار دیوین تو یہ ایک ہی طلاق ہوئی تین نہین ہوئین چاہے رجوع کر لے **فصل
بیان مین طلاق کنایہ کے** ہو جاتی ہی طلاق کنایہ سے ساتھہ نیت کے یعنی اگر نیت طلاق کی ہی اور
اختیار دینے سے بی بی کو اگر وہ طلاق اختیار کرے اور اگر مرد دوسرے کو مختار کر دے طلاق دینے کا تو اوسکے دینے
بھی طلاق ہو جاتی ہی لیکن بی بی کو اپنے اوپر حرام کر لینے سے طلاق نہین ہوتی اور مرد زیادہ مستحق ہی اپنی
بی بی کا مدت عدت مین جب چاہے رجوع کر لے اگر طلاق رجعی ہی لیکن بعد تیسری طلاق کے حلال نہین جب
تک عورت دوسرے مرد سے سوا اسکے نکاح نکرے اور وہ اپنی خوشی سے اوسکو چھوڑ دے **باب بیان مین
خلع کے** مرد نے جب اپنی بی بی سے خلع کیا تو وہ اپنے امر کی مختار ہی نہین پھرتی طرف مرد کے نزدیک رجوع
کرنے سے اور خلع جائز ہی تھوڑے بہت مال پر جب تک زیادہ اوس چیز سے نہو جو مرد کیطرف سے اوسکو پہونچا ہی
اور ضروری ہی کہ راضی ہون میاں بی بی دو نو خلع پر یا حاکم بسبب نا راضی آپس کے خلع کرا دے اور خلع فسخ ہی طلاق
نہین اور عدت اوسکی ایک حیض ہی **باب بیان مین ایلا کے** ایلا قسم کھانا ہی خاوند کا سب یا بعض
بیبیون اپنی سے کہ اوسکے پاس نجاؤنگا پھر اگر اوسکی مدت چار مہینے سے کم ٹھہرائی ہی تو الگ رہے اوس سے
یہانتک کہ مدت مقرر گذر جاوے اور جو چار مہینے سے زیادہ مدت ٹھہرائی ہی تو مختار ہی بعد گذر جانے
اوس مدت کے رجوع کرنے اور طلاق دینے مین **باب بیان مین ظہار کے** ظہار کہنا ہی مرد کا اپنی
بی بی سے کہ تو مجھپر مانند پیٹھہ ماں میری کے ہی یا بیٹی تجکو اپنی ماں کی پیٹھہ ٹھہرایا یا جو اسکے مانند ہو اور
واجب ہے خاوند پر کہ کفارہ دے پہلے ہات لگانے سے یعنی ایک بردہ آزاد کرے اور جو بردہ نپاوے

توساتھ مسکین کو کھانا کھلاوے مسکین کو نکھلا سکے تو دو مہینے برابر روزہ رکھے اور جائز ہی امام کو
مدد کرنا اوسکی صدقہ مسلمانون سے اگر ایسا فقیر ہی کہ روزہ نہین رکھ سکتا اور اوسکو پہونچتا ہی کہ اوس صدقہ
سے اپنی جان و عیال پر صرف کرے اور اگر ظہار کا ایکوقت مقرر ہی تو نہین جاتا ظہار مگر اوسوقت کے
گذر جانے سے اور اگر وطی کی مرد نے پہلے گذر جانے وقت کے اور پہلے کفارہ دینے سے تو باز رہے
صحبت سے یہانتک کہ کفارہ دے ظہار مطلق مین اور گذر جاوے وقت ظہار موقت کا **باب بیان مین لعان**
کے جب مرد نے بی بی کو تہمت زنا کی لگائی اور بی بی نے اقرار نکیا یعنی زنا کا اور مرد تہمت سے نہ پھرا تو لعان
کرے مرد چار بار گواہی دے کہ وہ سچا ہی اور پانچوین بار کہے کہ لعنت خدا کی اوس مرد پر اگر جھوٹا ہی پھر عورت
گواہی دے چار بار کہ مرد جھوٹا ہی اور پانچوین بار کہے کہ غضب خدا کا اوس عورت پر اگر مرد سچا ہی اور حاکم جدائی
کردے درمیان دونو کے اور یہ عورت حرام ہو گئی اوس مرد پر ہمیشہ کو اور بچہ لعان کا ان کو ملتا ہی فقط اور جو کوئی
عورت کو تہمت زنا کی لگاوے وہ قاذف ہی اوسپر حد قذف واجب ہے ذکر اوسکا آویگا **باب بیان مین**
عدت کے حاملہ کی عدت جننا ہی اور حیض والی کی عدت تین حیض اور جو حمل اور حیض سے نہو اوسکی عدت
تین مہینے اور عدت وفات کی چار مہینے دس دن ہین اور اگر حمل سے ہی تو جننا اوسکا اور نہین عدت واسطے
غیر مدخولہ کے اور عدت لونڈی کی مانند بی بی کے ہی اور جو عورت عدت وفات کرے اوسپر لازم ہی کہ زینت ترک
کردے یعنی سرمہ لگانا خوشبو ملنا رنگا کپڑا پہننا اور جس گھر مین وقت مرنے شوہر کے تھی یا وقت پہونچنے خبر موت شوہر
کے وہین رہین **فصل** واجب ہے استبرا کرنا لونڈی قیدی یا خریدی ہوئی کا اور جو مانند اونکے ہو ساتھ ایک حیض کے
یعنی ایک حیض آنے تک اوسکے پاس نجاوے اگر حیض والی ہی اور ساتھ جننے کے اگر حمل والی ہی یا حیض موقوف
ہو گیا ہی یہان تک کہ ظاہر ہو حمل اوسکا اور کنواری اور کم عمر کا پاک کرنا ساتھ ایک حیض کے نہین ہی اور نہین
لازم بیچنے والے کو اور جو اوسکے مانند ہو پاک کرنا اوسکا **باب بیان مین نفقہ کے** واجب ہے شوہر پر
نفقہ بی بی کا اور مطلقہ رجعی کا نہ بائن کا اور نہ اوسکا جو عدت وفات مین ہو پس نہین نفقہ و سکنی انکا مگر جبکہ یہ دونو حمل
سے ہون اور واجب ہے نفقہ بیٹے محتاج کا باپ تونگر پر اور محتاج باپ کا آسودہ بیٹے پر اور لونڈی غلام کا مالک پر
اور نہین واجب نفقہ ناتے والے کا ناتے والے پر مگر بطریق صلۂ رحم کے اور جسکا نفقہ جسپر واجب ہے اوسپر کپڑا
اور گھر اوسکے رہنے کا بھی واجب ہے **باب بیان مین رضاع کے** ثابت ہو جاتا ہی حکم دودھ پلانے کا پانچ
بار پینے سے جب یقین ہو دودھ پہونچنے کا اور بچے سنے یہ دودھ پہلے دودھ چھڑانے سے پیا ہو اور حرام ہی دودھ سے

جو حرام ہی اُسسے اور مقبول ہی بات دودہ پلانیوالیکی اور جائز ہی دودہ پلانا بڑی عمر والے کو اگرچہ ڈاڑہی نکلتا ہو
واسطے جائز ہونے نظر کے **باب بیان مین پرورش کے** اولیٰ و بہتر حق مین لڑکے کے اوسکی مان ہی
جب تک نکاح نکرے پھر خالہ پھر باپ پھر مقرر کردے حاکم ناتے والون مین سے جسکو نیک جانے اور جب
لڑکا مستقل عمر کو پہونچا یعنی سمجھدار ہوا تو اوسکو اختیار دیا جاتا ہی درمیان مان باپ کے یعنی جسکے پاس چاہے
رہے اور جب مان باپ غیرہ نہون تو اوسکو وہ شخص پالے جسکے پالنے مین مصلحت ہو **کتاب بیان**
مین خرید فروخت کے بیع مین اعتبار فقط رضامندی کا ہی اگرچہ اشارہ سے ہو اوس شخص کے جو
بول سکتا ہی اور نہین جائز بیچنا شراب اور مردار اور سور اور بت اور کتے اور بلی اور خون کا اور نہ کرایہ دینا نر کا
واسطے مادہ کے اور بیچنا حرام چیز کا جیسے چربی مردار کی اور بیچنا زائد پانی کا اور اوس چیز کا جس مین دہوکا ہی
جیسے مچھلی پانی مین اور پرندہ ہوا مین اور بیچنا حمل کا پیٹ مین اور کپڑا ڈالنا طرف ایک دوسرے کے اور چھو لینا
کپڑے ایک دوسر کو اور بیچنا دودہ کا تھن مین اور غلام بھاگے ہوئے کا اور غنیمت کے مال کا یہان تک
کہ بٹ چکے اور بیچنا میوہ درخت کا یہان تک کہ پک جاوے اور بالون جانور کا پیٹھ پر اور بیچنا گھی کا دودہ مین
اور بیچنا کھیت کا بدلے کھانے کے جسکا ماپ معلوم ہی اور بیچنا باغ کے میوہ کا چھوارے سے پیمانہ مقرر پر
اور بیچنا باغ کے پھل کا پہلے پیدا ہونے سے اور سبز میوہ کا پہلے ظاہر ہونے صلاح سے اور بیچنا کسی
چیز کا دیکر نلینا اور بیچنا شیرۂ انگور کا اوسکے ہات جو شراب بناوے اور معدوم چیز کا معدوم چیز سے
جیسے فروخت کرنا قرض کا قرض سے اور بیچنا مول لی ہوئی چیز کا پہلے قبضہ کرنے سے اور بیچنا کھانے کی
چیز کا یہان تک کہ جاری ہون اوسمین دو صاع بائع اور مشتری کے یعنی وزن ہو جاوے اور صحیح نہین
مستثنیٰ کرنا یعنی خاص کر لینا کسی چیز کا بیع مین مگر جبکہ معلوم ہو وہ چیز جیسے استثنا کرنا پشت جانور کا یعنی
واسطے سواری کے اور جائز نہین جدائی کرنا درمیان محرمون کے اور بیچنا شہری کا ہات دہقانی کے اور
نہ بڑہانا نرخ کا یعنی دہوکا دینے کو اور بیع بیع پر اور آگے جاکر لینا بیوپاری کا اور روکنا غلہ کا واسطے گرانی
نرخ کے اور مقرر کرنا نرخ کا اور واجب ہے چھوڑنا نقصان کا یعنی اگر کسی کے ہات مثلاً باغ بیچا اور اوسکو کوئی
آفت پہونچے تو اوس سے نقصان اوسکا نلیوے اور جائز نہین سلف و بیع جیسے ایک آدمی دوسرے سے
کہے کہ مین تیری چیز مول لیتا ہون اتنے کو بشرطیکہ تو فلانی چیز مجکو قرض دے یا یہ کپڑا دس روپیہ کو بیچتا ہون
اگر تو دس روپیہ مجکو قرض دے اور نہین جائز دو شرط ایک بیع مین جیسے کہے یہ چیز ہزار کو نقد مین اور دو ہزار کو

قرض مین دیتا ہون یا یہ کپڑا تیرے ہات بیچا اور دہونا اوسکا اور سلوا دینا اوسکا میرے ذمہ پر ہی یا کوئی اور چیز خارج بیع سے شرط کرے مثلا بیچتا ہون اس شرط پر کہ فلانی چیز مجکو ہبہ کردے یا فلان شخص سے میری سفارش کردے یا اگر تو فلانی چیز بیچے تو میرے ہی ہات بیچیا اور مانند اسکے اور نہین جائز نفع لینا اوس چیز کا جسپر قبضہ نہین اور نہ بیچنا اوس چیز کا جو پاس بائع کے نہین لیکن اگر قریب ہو تو جائز ہی اور خیار مجلس ثابت ہی جب تک بائع و مشتری جدا نہین ہوئے ہین **باب بیان مین سود کے** حرام ہی بیچنا سونے کا سونے سے اور چاندی کا چاندی سے اور گیہون کا گیہون سے اور جو کا جو سے اور خرمے کا خرمے سے اور نمک کا نمک سے مگر مانند کا مانند سے ہاتون ہات اور ملانے مین اور چیزون کے ساتھہ حکم ان چیزون کے اختلاف ہی پس اگر جنسین الگ الگ ہین تو زیادتی جائز ہی جبکہ لین دین ہاتون ہات ہوا اور جائز نہین بیچنا ایک جنس کا اوسی جنس سے جبکہ برابر ہونا اونکا معلوم نہوا اگرچہ اوسکے ساتھہ اور کچھہ ہو سوا اوسکے جیسے ایک تلوار چاندی کے قبضہ کی بیچی اور اوسمین چاندی قیمت سے زیادہ ہو تو یہ بیع صحیح نہین مگر جبکہ چاندی کی برابر قیمت دے اگرچہ اوسکے ساتھ لوہا تلوار کا بھی ہی اور نہین جائز نہ بیچنا گیلی کھجور کا سوکھی کھجور سے مگر محتاجون کو اور نہ بیچنا گوشت کا بدلے جانور کے اور جائز ہی بیچنا ایک جانور کا دو جانور یا زیادہ سے جو اوسی کی جنس ہو اور جائز نہین بیچنا ایک چیز کا قیمت سے ایک مدت تک پھر خریدنا اوسی چیز کا اوس قیمت سے کم پر **باب بیان مین خیار کے** جو شخص کسی عیب دار چیز کو بیچے اوسپر واجب ہے کہ عیب کو ظاہر کر دے نہین تو خریدار کو اختیار ہی رکھے یا پھیر دے اور خراج ضمان پر ہی یعنی مالک نفع غلام کا مثلا مشتری ہی نہ بائع اور پہونچتا ہی خریدار کو پھیر دینا چیز کا بسبب فریب کے اور منجملہ فریب کے ہی نہ دوہنا دودہ کا تاکہ خریدار کو زیادہ معلوم ہو سو ایسے جانور کو پھیر دے مع ایک صاع خرمے کے یا جس چیز پر دو نو راضی ہو جاوین اور ثابت ہے خیار واسطے اوس شخص کے جو دہوکا کہاتا ہی یعنی خرید مین یا جسنے بیچا یا پہلے پہونچنے بازار کے اور ہر ایک کو بائع و مشتری سے جہوٹ بولنے بیع ناجائز کی ہی پہونچتا ہی کہ بیع یعنی خریدی ہوئی چیز کو پھیر دے اور جسنے بے دیکھے کچھہ مول لیا اوسکو پھیر دینا اوسکا جب دیکھکر ناپسند کرے اوس چیز کو پہونچتا ہی اور جس چیز کو خیار سے لیا ہی اوسکو بھی پھیر سکتا ہی اور جب اختلاف کرین بایع و مشتری تو بات بیچنے والے کی بات ہی یعنی معتبر قول بایع کا ہی نہ مشتری کا **باب بیان مین بیع سلم کے** یہ اسطرح پر ہی کہ اصل مال کو مجلس عقد مین دوسرے کو سپرد کردے اس شرط پر کہ لیوے اوس سے وہ چیز جسپر دو نو راضی ہوئے ہین ناپ اور تول اور

مدت معلوم پر اور نہ لے سلم کرنیوالا مگر وہی چیز جسکا نام لیا ہی یا اصل مال اپنا اور تصرف نکرے اوسمین پہلے قبضہ کرنے سے

باب بیان مین قرض کے

واجب ہی پھیرنا مانند کا یعنی جو قرض لیا ہی وہی چیز وقت ادا کرنیکے دے اور جائز ہی بہتر یا زیادہ دینا قرضخواہ کو یعنی مقدار قرض سے جبکہ مشروط نہو یعنی زیادہ دینا اور جائز نہین کہ کھینچے قرض نفع واسطے قرض دینے والے کے یعنی قرضخواہ قرضدار سے تحفہ ہدیہ وغیرہ کچھ نلے

کتاب بیان مین شفعہ کے

سبب شفعہ کا شرکت ہی کسی چیز مین اگرچہ وہ چیز منقول ہو پھر جب تقسیم ہوگئی یعنی شی مشترک تو شفعہ نرہا اور درست نہین شریک کو بیچنا اوس چیز کا یہان تک کہ خبر کردے شریک کو اور باطل نہین ہوتا شفعہ دیر کرنے شریک سے

کتاب بیان مین اجارہ کے

جائز ہی اجارہ ہر کام پر کہ منع نہین کیا ہی اوس سے شرع نے لیکن اجرت معلوم ہو وقت اجارہ کے نہین تو مزدور مستحق ہوگا مزدوری کا موافق اپنے کام کے نزدیک اوس کام والون کے اور نہی آئی ہی کسب حجام اور اجرت زنا اور نذرانہ کاہن اور کرایہ نر اور اجرت موذن سے اور منع ہی دینا غلہ کا اجرت پسائی مین اور جائز ہی اجرت لینا تلاوت قرآن پر نہ قرآن سکھانے پر اور جائز ہی دینا کسی چیز کا ایک مدت معلوم تک اجرت معلوم پر جیسے زمین کو نصف پیداوار زمین پر کرایہ دے اور جسنے بگاڑ دیا اوس چیز کو جسپر اوسکو مزدور مقرر کیا تھا یا تلف کیا اوس چیز کو جسپر وہ مستاجر تھا تو وہ ضامن ہی اوس چیز کا یعنی وہ چیز اوس سے لی جاویگی

باب بیان مین آباد کرنے زمین اور جاگیر دینے کے

جسنے آباد کی ایسی زمین جسکو آباد نکیا تھا کسی اور نے پہلے اس سے تو وہ شخص زیادہ حقدار ہی اوسکا اور یہ زمین اوسکی ملک ہوگی جائز ہی امام کو کہ جاگیر دے اوس شخص کو جسکے دینے مین مصلحت ہی زمین بے آباد یا کان یا پانی وغیرہ سے

کتاب بیان مین شرکت کے

لوگ شریک ہین پانی آگ گھاس مین اور جب پانی والے آپس مین جھگڑین تو زیادہ حقدار پانی کا وہ ہی جو اوپر ہی وہ روک لے پانی کو ٹخنون تک پھر چھوڑ دے اوسکو واسطے نیچے والے کے اور نہین جائز روکنا کسی کا زیادہ پانی سے کہ روکنے کے سبب اوس کے گھاس کو اور امام کو پہونچتا ہی کہ وقت حاجت کے کسی جگہ خاص کو واسطے چرنے مویشی اہل اسلام کے روک لے اور جائز ہی شریک ہونا نقد مین اور تجارت مین اور بانٹنا نفع کا موافق اوسکے جسپر دونو راضی ہوئے ہین اور جائز ہی شرکت آدھے نفع مین جب تک شامل نہو یہ معاملہ نادرست چیز پر اور جب جھگڑین شریک عرض راہ مین تو اوس راہ کو سات گز چوڑا کردین اور منع نکرے ہمسایہ ہمسایہ کو لکڑی

والے نے اپنی دیوار مین اور نہین نقصان لینا اور نقصان دینا درمیان شریکون کے اور جو کوئی شریک کو نقصان دے تو امام کو جائز ہی کہ اوسکو سزا دے ساتھ اوسکے کہ اوسنے درخت یا پیچ بیچا اوسکے گھر کے

باب بیان مین رہن کے جائز ہی گرو رکھنا اوس چیز کا جسکا مالک ہی راہن واسطے ادای قرض کے جو اوسکے ذمہ پر ہی اور رہن کے جانور پر سواری کیجاوے اور اوسکا دودہ پیا جاوے عوض اوس خرچ کے جو رہن چیز پر ہوا ہی اور نہین ہو کی جاتی چیز رہن کی بسبب تاخیر کے یعنی اگر راہن نے اوسکو وقت شرط پر چھوڑایا تو مرتہن اوسکا مالک نہین ہوتا

کتاب بیان مین امانت و عاریت کے واجب ہی امانت رکھنے والے عاریت لینے والے پر ادا کرنا امانت کا اوس شخص کو جسکی امانت اوسنے رکھی ہی اور خیانت نکرے اوسکی جو اوسکی خیانت کرے اور نہین تاوان امانت رکھنے والے پر جب تلف ہو جاوے امانت یا عاریت بدون اوسکے تباہ کرنے اور خیانت کرنے کے اور جائز نہین منع کرنا اعانت کی چیز کا جیسے ڈول ہانڈی اور نر نسل لینے کا اور دودہ پینا جانور کا حاجتمند کو اور سواری دینا کسی کو راہِ خدا مین

کتاب بیان مین غصب کے گنہگار ہی غصب کرنیوالا کسی چیز کا یعنی کسی کی چیز لیکر داب رکھے اور اوسکو نہ دے اور واجب ہی پھیر دینا اوس چیز کا جو لیلی ہی اور حلال نہین مال کسی مسلمان کا مگر اوسکی خوشی خاطر سے اور نہین حق واسطے رگ ظالم کے یعنی اگر کوئی شخص زمین آباد کرے تو وہ اوسیکی ملک ہی ظالم کا اوسمین کچھہ حق نہین کہ اوس سے چھین لے اور جس نے کھیتی کی کسیکی زمین مین بے اجازت اوسکی تو وہ کھیتی اوسکی نہین بلکہ مالک زمین کی ہی اپنا خرچ اوس سے لیلے اور جسنے درخت لگائے غیر کی زمین مین اوسکو اوکھیڑ لے اور جائز نہین نفع لینا غصب کی چیز سے اور جو کوئی تلف کر دے کسی چیز کو تو ویسی ہی چیز دے یا اوسکی قیمت

کتاب بیان مین آزاد کرنیکے بہتر بردہ وہ ہی جو بہت نفیس و قیمتی ہوا کیا جائز ہی آزاد کرنا لونڈی غلام کا بشرط خدمت کے اور جو مانند اسکے ہوا اور جو کوئی مالک ہوا رحم کا تو وہ آزاد ہو گیا اوسپر اور جو کوئی مملوک کا ناک کان کاٹے تو اوسکو آزاد کر دے نہین تو حاکم یا امام آزاد کر دے اور جو کوئی آزاد کرے حصہ اپنا غلام مین سے تو وہ ضامن ہی حصہ شریکون کا بعد قیمت کرنیکے نہین تو فقط اوسی کا حصہ آزاد ہوا اور دوسرے شریک اوس سے خدمت لینگے اور درست نہین شرط کرنا ولا کا واسطے غیر آزاد کرنیوالیکے اور جائز ہی آزاد کرنا مملوک کا بعد مرنیکے اور وہ آزاد ہو جاتا ہی مرنے مالک سے اور جب مالک محتاج

تو اوسکو بیچنا اوس مملوک کا جائز ہی اور جائز ہی کتابت مملوک کے مال مقرر پر اور وہ اوسکو ادا کرے یعنی کما کر
پس جب پورا مال دیگا تو آزاد ہو جاے گا بالکل نہین تو بقدر ادای مال کے آزاد ہوگا اور جب عاجز
ہوگا دینے سے مال کتابت کے تو پہر مملوک رہا آزاد نہوا اور جس شخص کی اولاد لونڈی سے ہوئی تو اوسکو
بیچنا اوس لونڈی کا درست نہین اور وہ آزاد ہو جاتی ہی مرنے مالک سے یا اوسکو مختار کر دینے سے واسطے
آزادی کے **کتاب بیان مین وقف کے** جسنے اپنی ملک خدا کی راہ مین واسطے ثواب کے وقف کی
وہ ملک وقف ہوگئی اور اوسکو پہونچتا ہی کہ آمدنی اوس وقف کی جہان چاہے صرف کرے یعنی ایسی جگہ مین
جس مین نزدیکی خدا کی حاصل ہو اور اوسکے متولی پر واجب ہی کہ کہاوے اوسمین سے ساتھہ معروف
کے یعنی بقدر حاجت و ضرورت نہ زیادہ اور واقف اپنی جان کو اوس وقف مین مانند سب مسلمانون کے
ٹہراوے اور جسنے کچہہ وقف کیا اور وارثون کو اوس سے نقصان پونہچا تو وہ وقف باطل ہی اور جسنے
کچہہ مال اپنا کسی مسجد یا مشہد پر رکہا جس سے کسیکو فائدہ نہین تو اوسکا صرف کرنا محتاجون اور مصلحت مسلمانون
مین جائز ہی اسی قسم سے ہی وہ مال جو کعبہ شریف اور مسجد رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین وقف کیا جاتا ہے
اور وقف کرنا قبرون پر اونکے بلند کرنے اور آرایش کو یا ایسا کام کرنا جس سے زیارت والے فتنہ مین پڑین
باطل ہی **کتاب بیان مین ہدیہ کے** مشروع ہی قبول کرنا ہدیہ کا اور بدلا دینا ہدیہ لانیوالے کو
اور جائز ہی ہدیہ درمیان مسلمان و کافر کے اور حرام ہی ہدیہ دیکر پہیر لینا اور واجب ہے برابری کرنا درمیان
اولاد کے یعنی لین دین مین اور پہیر دینا ہدیہ کا بدون مانع شرعی کے مکروہ ہی **کتاب بیان مین
ہبہ کے** ہبہ اگر بیعوض ہی تو حکم ہدیہ مین ہی سب باتون مین جو اوپر گذرین اور اگر باعوض ہے
تو حکم بیع مین ہی اور رقبی و عمری واجب کرتے ہین ملک کو واسطے اوس شخص کے جسکو عمری
رقبی کیا اور واسطے اوسکی نسل کے بعد مرنے اوسکے کے اور ان دونو مین رجوع نہین ہی یعنی اگر
کسیکو گہر دیا کہ تو اوسمین عمر بہر رہ تو وہ گہر اوسکا اور اوسکی نسل کا ہوگیا اب دینے والیکو پہیر نہین سکتا
کتاب بیان مین قسم کہانیکے نہین قسم مگر اللہ کے نام یا صفت کی اور حرام ہی قسم کہانا غیر
اللہ کی اور جسنے قسم کہائی اور انشاء اللہ کہا اوسنے استثنا کیا وہ حانث نہین یعنی اوسپر قسم توڑنیکا
گناہ نہین اور جسنے کسی چیز پر قسم کہائی پہر اوسکے غیر کو بہتر جانا تو وہی بات کرے جو بہتر ہی اور قسم
کا کفارہ دے اور جسکو زبردستی قسم دین اوسپر وہ قسم لازم نہین آتی اور وہ گنہگار نہین ہوتا اوسکے

توڑنے سے اور یمین غموس وہ ہی کہ قسم کہانیوالا جہوٹ ہونا اوسکا جانتا ہی اور لغو قسم پر کچھ نہیں اور حق ہی مسلمان کا مسلمان پر کہ اوسکی قسم کو سچا کر دے اور کفارہ قسم کا وہی ہی جو خدا نے قرآن شریف مین فرمایا ہی یعنے دس مسکینون کو کہلانا یا کپڑا پہنانا یا گردن آزاد کرنا یا تین روزے رکہنا

کتاب بیان مین نذر کے

صحیح نہین نذر مگر جبکہ مقصود اوس سے ذات خدا ہو پس ضرور ہی کہ یہ نذر قربت ہو اور نہین نذر معصیت خدا مین اور منجملہ نذر معصیت کے وہ نذر ہی جس مین مخالفت ہو برابری کی درمیان اولاد کے اور زیادتی ہو درمیان وارثون کے خلاف حکم خدا کے اسیطرح نذر کرنا قبرون پر اور اوس چیز پر جسکا حکم نہین دیا خدا نے جیسے نذر کرنا مسجدون پر اور قبرون پر اور دینا فاسقون کو جس سے وہ اور گناہ کرین اور جسنے واجب کیا اپنی جان پر ایسا کام کہ نہین مشروع کیا اوسکو خدا نے تو نہین واجب ناذر پر پورا کرنا اوسکا اسی طرح وہ کام جو مشروع ہی لیکن یہ اوسکو نہین کر سکتا اور جس نے نذر کی بے نام کے یا وہ کام گناہ ہی جسکی نذر کی ہی یا اوسکی طاقت نہین رکہتا تو اوسپر کفارہ ہی قسم کا اور جسنے نذر کی قربت خدا کی اور وہ مشرک تہا پھر مسلمان ہوا تو لازم ہی اوسکو پورا کرنا اوس نذر کا اور جاری نہین ہوتی نذر مگر تہائی ترکہ سے اور جب مر جاوے نذر کرنیوالا اور بیٹا اوسکا نذر کو پورا کر دے تو یہ کافی ہوگا اوسے

کتاب بیان مین کہانے کے

اصل ہر چیز مین حلت ہی اور نہین حرام مگر وہ چیز جسکو حرام کیا خدا و رسول نے اور جس چیز سے سکوت کیا خدا و رسول نے وہ معاف ہی پس حرام ہی وہ چیز جو قرآن شریف مین ہی یعنی مردار جانور اور خون بہتا ہوا اور گوشت سور کا اور جسپر وقت ذبح کے نام غیر اللہ کا لین اور جو جانور گلا گہونٹنے سے مر جاوے اور جو عصے سے مارا گیا ہی اور جو اونچی جگہ سے گر کر مر گیا ہی اور جسکو دوسرے جانور نے سینگ سے مار ڈالا ہی اور جسکو درندہ نے کہایا ہی مگر جو زندہ ملا اور اوسکو ذبح کر لیا اور جو کسی تہان اور بت وغیرہ پر ذبح کیا گیا اور حرام ہی ہر دانت والا درندہ اور چنگل والا پرندہ اور دیسی گدہا اور گاؤ نجاست کہانیوالی پہلے استحالہ سے اور کتا بلی اور ہر پلید چیز اور جو اسکے سوا ہی وہ حلال ہی

باب بیان مین شکار کے

جو جانور شکار کیا گیا ہتیار زخمی کرنیوالے سے اور کتے اور باز وغیرہ سے وہ حلال ہی جبکہ خدا کا نام اوسپر لیا گیا ہوا اور جو شکار کیا گیا اور طرح پر تو ضرور ہی گلا کاٹنا اوسکا اور جب شریک ہو جاوے کتے سکہائے ہوئے کے دوسرا کتا تو پھر شکار ان دونون کا حلال نہین اور جب کہا لیا سگ معلم اور باشند اوسکے نے شکار مین سے تو وہ حلال نہین اس لیے کہ نہین روکا اوسنے شکار مذکور کو مگر اپنے لئے اور جب پایا جاوے شکار بعد تیر لگانیکے مردہ

اگرچہ بعد کئی دن کے ہو کسی جگہ سوا پانی ملے تو وہ حلال ہی جبتک کہ بدبو نہین کی اوسنے یا نہین جانا شکاری
نے کہ اسکو اوسکے تیر نے قتل کیا ہی **کتاب بیان مین ذبح کے** ذبح وہ ہی کہ خون بہاوے
گردن کی رگ کو کاٹے اور خدا کا نام اوسپر لیا جاوے اگرچہ پتھر لکڑی سے ہو مگر دانت اور ناخن نہو اور
حرام ہی عذاب کرنا ذبیحہ کو اور مثلہ کرنا اوسکا یعنی ناک کان کاٹنا اسیطرح چورنگ بنانا اور ذبح کرنا جانور
کا واسطے غیر خدا کے اور جب مشکل ہو ذبح کرنا کسی سبب سے تو جائز ہی زخمی کرنا اوسکا تیر مارنے نیزہ لگانے سے
اور یہ مانند ذبح کے ہی اور ذبح بچہ کا ذبح کرنا اوسکی ماں کا ہی اور جو چیز کہ زندہ جانور سے جدا کرین اوس کا کہانا
تو وہ مردار ہی اور حلال ہین دو مردار اور دو خون مچھلی ٹڈی جگر اور تلی اور حلال ہی کہانا مردار کا مضطر
کو یعنی جو شخص بہوک سے بیتاب ہو اور حلال کہانا اوسکو میسر نہو **باب بیان مین مہمان کے**
جو شخص پاوے ایسی چیز جس سے کسیکی مہمانی کر سکے یعنی مقدور رکہتا ہو تو اوسپر واجب ہی کہ جو مہمان
اوسکے یہان آوے اوسکی مہمانی کرے اور حد مہمانی کی تین دن ہین اور اس سے سوا صدقہ ہی
اور مہمان کو درست نہین کہ میزبان کے پاس اتنا ٹھہرے کہ اوسکو تنگ کرے اور جب صاحب مقدور
مہمانی نکرے تو مہمان کو پہونچتا ہی کہ اوسکے مال سے بقدر اپنی مہمانی کے لے لیوے اور کہانا کسی
کی چیز کا بے اذن اوسکے حرام ہی اور اسی قسم سے ہی دوہنا چارپایہ کا اور اوٹھا لینا میوہ کا اور
کہانا کہیت مین سے کہ بغیر اذن مالک کے جائز نہین مگر یہ کہ محتاج ہو طرف اوسکے تو پکارے مالک
اونٹ یا باغ کو اگر وہ بولے تو بہتر نہین تو دودہ پی لے اور میوہ کہا لے لیکن گود نہ بہرے **باب
بیان مین آداب کہانیکے** مشروع ہی کہانیوالے کو بسم اللہ کہنا سیدہے ہات سے کہانا اور
کنارہ طعام سے کہانا نہ بیچ مین سے اور اپنے سامنے سے کہانا یعنی نہ اور کے سامنے سے اور
اونگلیون اور رکابی کو چاٹنا اور الحمد للہ کہنا بعد کہا چکنے کے اور دعا کرنا اور تکیہ لگا کر نکہاوے **باب
بیان مین پینے کے** ہر چیز نشہ لانیوالی حرام ہی اور جسکا بہت نشہ کرے اوس چیز کا تہوڑا
ہی حرام ہی اور جائز ہی بنانا نبیذ کا سب برتنون مین اور نہین جائز نبیذ بنانا دو جنس مخلوط کا جیسے کچی پکی
کہجور کو ملا دینا کہ اس سے نشہ جلد پیدا ہوجاتا ہی اور حرام ہی سرکہ بنانا شراب کا اور جائز ہی پینا شربت
انگور کا اور نبیذ کا پہلے جوش کہانے سے اور گمان جوش کا تین دن سے زیادہ مین ہی اور آداب
پینے کے یہ ہین کہ تین سانس مین پیئے اور سیدہے ہات مین برتن لے اور بیٹھ کر پیئے اور جو

شخص اسکے داہنی طرف ہو اوسکو پلانے مین مقدم کرے اور ساقی سب کے پیچھے پیئے اور پینے سے
پہلے بسم اللہ کہے اور پیچھے الحمد للہ اور مکروہ ہی پہونکنا پانی مین اور سانس لینا اوسمین اور پینا مونہ سے
مشک وغیرہ کے اور جب کوئی نجاست پتلی چیز مین پڑ جاوے تو پہر پینا اوسکا درست نہین اور جو وہ
چیز جمی ہوئی ہو تو اوسکو اور اوسکی آس پاس کی چیز کو دور کر دے باقی کو کہائے پیئے اور حرام ہی
کہانا پینا سونے چاندی کے برتن مین کتاب بیان مین لباس کے چہپانا ستر کا واجب ہے
اکیلے اور دوسرے کیسامنے مین اور نہ پہنے مرد خالص ریشمی جبکہ چار انگل سے زیادہ ہو مگر علاج کے لئے اور نہ بچھاوے
ریشمی کپڑا اور نہ پہنے رنگا ہوا کسم کا اور نہ کپڑا شہرت کا اور نہ وہ کپڑا جو خاص ہی ساتھ عورتون کے اور
نہ عورت لباس مرد کا پہنے اور حرام ہی مردون پر زیور سونے کا نہ اور چیز کا جیسے موتی وغیرہ کتاب
بیان مین قربانی کے ہر گہر والے کو قربانی کرنا مشروع ہی اور کم قربانی ایک بکری ہی اور وقت
قربانی کا بعد نماز عید کے ہی آخر ایام تشریق تک اور بہتر قربانی وہ ہی جو بہت موٹی تازی ہو اور کافی
نہین بکری سے مگر ایک سالہ اور بہیڑ سے مگر شش ماہہ اور چاہیے کہ جانور قربانی کا کانا اور بیمار اور لنگڑا
اور دبلا اور سینگ ٹوٹا اور کان کٹا نہو اور کچہہ قربانی سے صدقہ کرے یعنی محتاجون کو گوشت اوسکا
بانٹ دے اور کچہہ کہا دے اور کچہہ رکہے باب بیان مین ولیمہ کے ولیمہ شروع ہی اور قبول
کرنا اوسکا واجب اور جو کوئی پہلے بلاوے اوسکو مقدم کرے پہر اوسسے جسکا گہر زیادہ نزدیک ہو اور اگر
وہان کوئی خلاف شرع بات ہو تو پہر وہان جانا جائز نہین فصل بیان مین عقیقہ کے مستحب ہی
دو بکری طرف سے بیٹے کے اور ایک بکری طرف سے دختر کے ساتوین دن جننے سے اور اوسی دن اوسکا
نام رکہین اور بال منڈاوین اور برابر اوسکے سونا چاندی صدقہ کرین کتاب بیان مین علاج
کے دوا کرنا جائز ہی اور سونپنا بیماری کا خدا کو افضل ہی اگر صبر کر سکے اور حرام ہی دوا کرنا حرام چیزون سے
اور مکروہ ہی داغ دینا اور نہین مضائقہ خون کہچوانے کا اور منتر کرنا نظر بد وغیرہ سے جائز ہی ساتھ ایسی
چیزون کے جو شرع مین جائز ہو کتاب بیان مین وکالت کے جائز ہی جائز التصرف کو وکیل
مقرر کرنا غیر کا ہر چیز مین جب تک منع نکرے کوئی مانع شرعی اور جب بیچے یا مول لے وکیل زیادہ
اوس مقدار پر جو موکل نے مقرر کر دیا تو وہ زیادہ موکل کا ہی وکیل کا اور جب مخالفت کی وکیل نے موکل
کی اور زیادہ نفع کی چیز لایا اور کسی بات مین اور موکل و پہر راضی ہو گیا تو یہ لین دین درست ہوا کتاب بیان

مین ضمانت کے واجب ہی اوس شخص پر جو ضامن ہو کسی زندہ یا مردہ پر مال ہو پہنچنے کا یعنی مال ضامن ہو
یہ کہ تاوان یعنی ڈانڈ دے اوسکو وقت طلب کے اور خود اوس سے مانگے جسکی ضمانت دی ہی اگر باموجب اوسکی
طرف سے اور جو ضامن ہو کسی شخص کے حاضر کردینے کا یعنی حاضر ضامن ہو تو اوسپر حاضر کردینا اوسکا واجب ہے
نہین تو تاوان مین دے وہ چیز جو اوسکے ذمہ پر ہی **کتاب بیان مین صلح کے** صلح جائز ہی
درمیان مسلمانون کے مگر وہ صلح جو حلال کردے حرام کو اور حرام کردے حلال کو اور جائز ہی صلح معلوم
مجہول کی واسطے معلوم و مجہول کے اور جائز ہی صلح کر لینا یعنی مال پر عوض خون کے اور اگرچہ صلح انکار سے ہو
کتاب بیان مین حوالہ کے جو شخص حوالہ کیا جاوے کسی مالدار پر اوسکو چاہیے کہ اس حوالہ کو
قبول کرلے اور جب دیر لگاوے وہ شخص جسپر حوالہ کیا گیا ہی یا مفلس ہو جاوے تو اوسکو پہونچتا ہی کہ اپنا
قرض حوالہ کرنیوالے سے مانگے **کتاب بیان مین مفلس کے** قرضخواہ کو جائز ہی کہ جو کچھہ پاس قرضدار مفلس کے
پاوے لیلے مگر وہ چیز کہ جس سے اوسکو غنا نہین اور وہ گھر ہی اور کپڑا بقدر ستر عورت کے اور جو بچاوے اوسکو
سردی سے اور بقدر رمق ہو واسطے اوسکے مع عیال کے اور جسنے پایا مال اپنا نزدیک قرضدار کے وہ زیادہ
حقدار ہی اوس مال کا اور جب کم ہوا مال مفلس کا اوسکے ادای کل قرض سے تو جو کچھہ اوسکے پاس ہی وہ
حصہ سب قرضخواہون کا ہی اور جب ظاہر ہوگیا کہ وہ مفلس ہے تو جائز نہین قید کرنا اوسکا اور ٹالنا مقدور والے
کا ظلم ہی یعنی جو باوجود مقدور کے قرض ادا نکرے وہ ظالم ہی جائز ہی اوسکی آبرو لینا اور اوسکو سزا دینا
اور جائز ہی حاکم کو کہ روکدے اوسکو تصرف کرنے سے اوسکے مال مین اور بیچدے مال اوسکا واسطے ادا کرنے
قرض اوسکے کے اسی طرح جائز ہی حاکم کو روک دینا بیجا صرف کرنیوالے کو اور اوسے جو اچھی طرح خرچ کرنا نہین جانتا
اور اختیار نہین یتیم کو تصرف کرنے کا اوسکے مال مین یہانتک کہ پاوین اوسمین رشد یعنی سلیقہ اور جائز ہی ولی
یتیم کو کہانا مال یتیم سے بقدر ضرورت کے **کتاب بیان مین لقطہ یعنی پڑی ہوئی چیز کے** جو شخص
پڑی چیز پاوے اوسکی تہیلی اور ڈور دیکھ پہچنوا دے پہر اگر مالک اوسکا آوے تو اوسکو وہ چیز دیدے نہین تو ایک سال
تک اوسے پہچنوایا کرے پہر اوسکا صرف کرنا اس شخص کو جائز ہی اگرچہ اپنے ہی کام مین صرف کرے لیکن جب اوس
چیز کا مالک آویگا تو یہ شخص اوس چیز کا ضامن ہوگا یعنی یہ چیز اوسکے مالک کو دینا پڑیگی اور لقطہ مکہ معظمہ کا زیادہ تر
ہی پہچنوانے مین غیر مکہ سے اور مضائقہ نہین نفع لینے کا حقیر چیز سے جیسے لاٹھی کوڑا اور جو مانند اوسکے
ہو جبکہ اوسے تین دن تک پہچنوا لیا ہو اور لیا جاتا ہی لقطہ چوپایہ کا مگر اونٹ کہ اوسکو نہ لے **کتاب**

بیان مین قضا کے یعنی حکم کرنیکے صحیح نہین مگر حکم اوسکا جو مجتہد ہی اور لوگون کے مال
سے پرہیز کرتا ہی اور مقدمہ مین منصف ہی اور حکم مین برابری وعدل کرتا ہی اور حرام ہی قاضی پر
حرص کرنا قضا پر اور طلب کرنا عہدہ قضا کا اور نہین حلال امام کو قاضی کرنا ایسے شخص کا جو طالب قضا
ہو اور جو لائق قضا کے ہی وہ بڑے خطر مین ہی اوسکو دو اجر ہین صواب مین اور ایک اجر ہی خطا
مین اگر قصور نہین کیا ہی اوسنے بحث مسئلہ مین اور ڈہونڈنے مین حکم کے اور حرام ہی اوسپر لینا رشوت
کا جو قاضی ہونیکے سبب سے اوسکے پاس آوے اور جائز نہین حاکم وقاضی کو حکم کرنا غصہ مین اور واجب
ہی اوسپر برابری کرنا درمیان دونو خصم یعنی مدعی مدعا علیہ کے مگر یہ کہ ایک اون دونو مین سے کافر
ہو اور واجب ہے سُننا دونو کی بات کا پہلے حکم دینے سے اور آسان کرنا پردہ کا جہان تک ہو سکے
یعنی دربار عام کہنا اور زیادہ لوگون سے نہ چھپنا اور جائز ہی حاکم کو مقرر کرنا مددگارون کا وقت حاجت کے
اور سفارش کرنا اہل مقدمات کی ایک دوسرے سے اور قرض مین سے کچھہ چھڑوا دینا اور کہنا کہ صلح کر لو اور
جاری ہوتا ہی حکم قاضی کا ظاہر مین فقط سو جسکے لئے حکم کیا حاکم وقاضی نے وہ اوسکو حلال ہی مگر جبکہ حکم
مذکور مطابق واقع ہو **کتاب بیان مین خصومت یعنی جھگڑے کے** مدعی پر گواہ گذرانتا ہی اور
منکر پر قسم کہانا اور حکم کرتا ہی حاکم اقرار پر اور گواہی دو مرد پر یا گواہی ایک مرد اور دو عورت پر یا گواہی ایک
مرد اور مدعی کی قسم پر اور جائز ہی حکم کرنا منکر کی قسم اور قسم رد پر اور اپنے علم پر اور مقبول نہین گواہی غیر عادل
کی اور نہ خائن کی اور نہ دشمن کی اور نہ متہم کی اور نہ قاذف کی یعنی جو زنا کی تہمت کرے اور نہ گواہی دہقانی کی
حق مین شہری کے اور جائز ہی گواہی غیر متہم کی اپنے فعل یا قول پر اور جھوٹی گواہی اکبر کبائر ہی اور جب مدعی
مدعا علیہ کے گواہ مختلف ہون اور وجہ ترجیح کی نپائی جاوے تو اوس چیز کو تقسیم کر دین اور جب مدعی کے
گواہ نہون تو نہین واسطے اوسکے مگر قسم لینا مدعی علیہ سے اگرچہ فاسق ہو اور جب اوسنے قسم کہا لی تو
پھر گواہ مقبول نہین اور جس شخص نے اقرار کیا کسی چیز کا حالت عقل و بلوغ مین اور ہنسی نہین کرتا ہی اور نہ
وہ چیز عقل و عادت کی رو سے محال ہی تو یہ اقرار اوسکو لازم ہوا جو کچھہ کہ ہو اور کافی ہی اقرار ایکبار کا بدون
فرق کے درمیان اون چیزون کے جو حد واجب کرتی ہین اور جو نہین کرتی **کتاب بیان مین
حدود کے** **باب بیان مین حد زنا کے** زانی اگر کنوارا اور آزاد ہی تو سو کوڑے مار جاوین
پھر ایکسال کے لئے شہر سے باہر نکالا جاوے اور اگر بیاہا ہوا ہی تو سو کوڑے مار کر سنگسار کیا جاوے

یہان تک کہ مر جاوے اور کافی ہی اقرار ایکبار کا اور تکرار اقرار جو بعض وقائع مین آئی ہی بغرض اثبات کے ہی نہ بطور
شرط لیکن گواہی کے لئے چار گواہ ضروری ہین اور ضروری ہی اقرار و گواہی دونون مین صراحت داخل ہونے بدن کے اندر
بدن کے اور ساقط ہو جاتی ہی حد شبہون سے جنکا احتمال ہو اور اقرار کر کے پھر جانے مین اور عورتون کی گواہی ہونے
سے یا عورت مین ہڈی ہونے سے اور مرد کے آلت بریدہ یا نامرد ہونے سے اور حرام ہی سفارش کرنا حد مین اور کہودا جاوے
ایک گڑہا واسطے سنگسار ہونیوالے کے سینہ تک اور رجم نہین کیجاتی زن حاملہ یہان تک کہ بچہ جنے اور اوسکو دودہ پلا دیوے
جب اور کوئی دودہ پلانیوالی اوسکو میسر نہو اور جائز ہی کوڑے مارنا زانی کو حالت مرض مین اگرچہ شاخ درخت سے ہو یا جو
اوسکے مانند ہی اور قتل کیا جاوے اغلام کرنیوالا اگرچہ کنوارا ہو اسی طرح وہ شخص جس سے اغلام کیا گیا ہی جبکہ مختار ہو یعنی
اوسنے رضامندی سے اغلام کرایا نہ زبردستی سے حاصل یہ کہ اس صورت مین فاعل مفعول دونو کو قتل کرین اور تعزیر کیا جاوے
جماع کرنیوالا جانور سے اور لونڈی غلام کو آدہے کوڑے آزاد کی مارین اور وارد ہے یعنی مملوک کو مالک اوسکا یا حاکم وقت
مارے **باب بیان مین چوری کے** جسنے چرایا مکلف مختار ہو کر مال محفوظ سے چوتہائی دینار اوسکا سیدہا
ہات کاٹا جاوے اور کافی ہی اقرار کرنا ایکبار کا یا گواہی دو عادل کی اور مستحب ہی تلقین یعنی سکہانا چور کو جبکے پاس
مال مسروق نہ نکلے کہ کہدے کہ مینے نہین چرایا اور داغ دین جگہ کاٹنے ہات کی اور لٹکا دین ہات چور کا اوسکی
گردن مین اور ساقط ہو جاتی ہی حد چور سے جبکہ مدعی معاف کر دے پہلے اس سے کہ بات حاکم تک پہنچے نہ بعد پہونچنے
کے اور نہین کاٹا جاتا ہی ہات چور کے میوہ اور شگوفہ اور گوند وغیرہ مین جب تک خرمن مین جمع نہین ہوا ہی
اور اسنے کہا لیا اور گود نہین بہری نہین تو واجب ہے اوسپر دوگنی قیمت اوس چیز کی جو اوسنے لیلی ہی اور مار [illegible]
کی اور نہین کاٹا جاتا ہات خائن اور لٹیرے اور اُچکے کا اور ثابت ہی کاٹنا ہات کا انکار عاریت مین **باب
بیان مین حد تہمت زنا کے** جسنے غیر کو تہمت زنا لگائی اوسپر اسی کوڑے حد کے واجب ہوئے اور ثابت
ہو جاتی ہی یہ حد ایکبار کے اقرار یا دو عادل کی گواہی سے اور جب تک وہ توبہ نکریگا گواہی اوسکی مقبول نہوگی اور اگر
بعد تہمت لگانیکے چار گواہ لاویگا تو حد تہمت ساقط ہو جاویگی اسی طرح جبکہ متہم بزنا اقرار زنا کرلے **باب بیان مین
حد شراب کے** جو کوئی چیز نشہ کی مکلف مختار ہو کر پیئے اوسکو موافق رای حاکم کے کوڑے مارے جاوین چالیس یا
کم یا زیادہ اگرچہ پاپوش سے مارے اور کافی ہی اقرار ایکبار کا یا گواہی دو عادل کی اگرچہ قی کرنے پر ہو اور قتل کرنا شرابی
کا چوتہی بار مین منسوخ ہی **فصل بیان مین تعزیر کے** تعزیر دینا معاصی مین جو موجب حد نہین ثابت ہی ساتہ
قید کرنے اور مارنے پیٹنے اور مانند اوسکے کے اور تعزیر دس کوڑے سے زیادہ نہین **باب بیان مین حد محارب**

یعنی راہزنون کے پانچ قسم ہی اور قسمون سے جو قرآن شریف مین مذکور ہین جنمین سے مارنا یا سولی چڑھانا یا ہات پانو کاٹنا خلاف سے یا نکال دینا اور جن کے سوا انکی سزا ان کے جنس سے جس صورت مین مصلحت جانے امام وحاکم حق مین ہر قوم کے جاری کرے اگرچہ یہ رہزنی شہر کے اندر ہو جب کہ شخص کی اوس سے فساد زمین مین پہیلے پھر اگر رہزن اپنے توبہ کی پیچھے گرفتار ہو جانے سے تو حد ان کو اوس سے ساقط ہو گی **باب بیان مین مستحق قتل کے** ازروی حد کے مستحق قتل حربی ہی اور مرتد یعنی جو دین اسلام سے پھر گیا اور جادوگر اور کاہن یعنی جو غیب کی خبر بتاوے اور گالی دینے والا خدا کا اور رسول کا اور انبیا علیہم السلام کا اور قرآن کا اور حدیث کا اور طعن کرنیوالا دین اسلام مین اور زندیق یعنی ظاہر مین مسلمان اور باطن مین کافر ہو جب توبہ نکرین یہ سب طلب توبہ کے اور زنا کرنیوالا بیاہا اور اغلام کرنیوالا مطلق اور راہزن **کتاب بیان مین قصاص کے** واجب ہے قصاص مکلف عمد اجماعا پر اگر وارث مقتول چاہین نہین تو انکو دیت مانگنا چاہیے اور ماری جاتی ہی عورت عوض مرد کے اور مرد عوض عورت کے اور غلام عوض آزاد کے اور کافر عوض مسلمان کے اور فرع عوض اصل کے نہ اصل عوض فرع کے جیسے بیٹا عوض باپ کے قتل کیا جاوے نہ باپ عوض بیٹے کے اور ثابت ہی قصاص اعضا مین اور مانند اوسکے اور زخمون مین اگر ممکن ہو اور ساقط ہو جاتا ہی قصاص بری کر دینے سے ایک شخص کے وارثون مین سے اور لازم ہوتا ہی حصہ اور وارثون کا دیت سے اور جب ان مین یعنی وارثون مقتول مین کوئی کم عمر نابالغ ہو تو اوسکے بالغ ہونیکا قصاص مین انتظار کرین اور جسکا سبب مجنی علیہ کی طرف سے ہی وہ ہدر ہی اوسکا قصاص نہین جیسے کوئی شخص کسیکا ہاتھ مونہہ سے کاٹ کہاوے اور وہ شخص اپنا ہات اوسکے مونہہ سے کہینچے اور کاٹنے والیکا دانت ٹوٹ جاوے تو یہ دانت رایگان گیا اسمین قصاص نہین اور اگر ایک شخص نے پکڑا اور دوسرے نے قتل کیا تو قاتل مارا جاوے اور پکڑنیوالا قید ہو اور قتل خطا مین دیت اور کفارہ ہی قصاص نہین قتل خطا وہ ہی جو عمدا نہو یعنی جان بوجہ کر نہین مارا یا لڑکے یا دیوانہ کے ہاتھ سے ہوا اور یہ دیت عاقلہ پر ہی مراد عاقلہ سے عصبہ ہی یعنی اوسکی قوم کے لوگ **کتاب بیان مین دیت کے** دیت مرد مسلمان کی سو اونٹ ہین یا دو سو گاو یا دو ہزار بکری یا ایک ہزار دینار یا بارہ ہزار درہم یا دو سو حلہ یعنی چادر و ازار اور بہاری کیجاتی ہی دیت عمد و شبہ عمد کی اسطرح پر کہ منجملہ سو اونٹ کے چالیس حاملہ ہون اور دیت ذمی کی آدہی دیت مسلمان کی ہی اور دیت عورت کی آدہی دیت مرد کی ہی ایسا ہی حکم دیت اطراف وغیرہ کا ہی جب زیادہ ہو تہائی عضو پر اور واجب ہے پوری دیت دونوں آنکہ اور دونوں ہونٹ اور دونوں ہات اور دونوں پانون اور دونو خایہ مرد مین اور ایک عضو مین ان اعضا سے آدہی دیت ہی اسی طرح واجب ہے پوری دیت ناک اور زبان

اور ذکر یعنی آلہ مردی اور ریڑہ کی ہڈی مین ورد دیت ہا مومہ اور جائفہ کی ثلث دیت ہی اموم وہ چوٹ ہی جو اندر دماغ
یا جھلی دماغ کے پونہچے اور جائفہ وہ چوٹ ہی جو اندر پیٹ کے پونہچے اور منقلہ مین یعنی اوس چوٹ مین جو ہڈی کو
بیجگہ کر دے عشر دیت اور نصف عشر ہی یعنی پندرہ اونٹ اور ہاشمہ مین یعنی وہ چوٹ جو ہڈی کو توڑ ڈالے عشر دیت
ہی اور ہر دانت مین نصف عشر یعنی پانچ اونٹ اسی طرح موضحہ مین یعنی وہ چوٹ جو ہڈی کو ظاہر کردے توڑے
نہین پانچ اونٹ ہین اور جو چوٹین اسکے سوا ہین اونمین دیت موافق اندازہ چوٹ کے ہی نسبت ان چوٹون کے
جو مذکور ہوئین اور بچہ مین کہ پیٹ سے مردہ نکلے ایک دہ ہی غلام یا لونڈی اور معتبر غلام مین قیمت ہی پس دیت اوسکی موافق
اوسکی قیمت کے ہوگی **باب بیان مین قسامت کے** قاتل اگر منجملہ ایک جماعت محصور کے ہی تو قسامت ثابت
ہوئی اور وہ پچاس قسم ہین اون لوگون کی جنکو ولی مقتول اختیار کرے اور دیت ہی اگر قسم کہاوین اور جو قسم
کہا لینگے تو دیت ساقط ہو جاویگی اور صورت اشتباہ مین دیت بیت المال سے دی جاوے **کتاب بیان مین**
وصیت کے واجب ہے وصیت کرنا اوس شخص کو جسکے پاس ایسی چیز ہو کہ اوسمین وصیت کرے اور نہین صحیح ایسی وصیت
جو وارثون کو ضرر پونہچا دے اور نہ وصیت واسطے وارث کے کیونکہ خدای تعالی نے ہر حقدار حق کا مقرر کر دیا ہے
پس اب حاجت وصیت کی نہین اور صحیح نہین وصیت معصیت مین اور وصیت واسطے قرابت کے تیسرے حصہ مال سے
ہی اور واجب ہے مقدم کرنا قرض کا یعنی وصیت پر اور جو مر جاوے اور کچھ چھوڑے کہ اوس سے قرض اوسکا دیا جاوے تو بادشاہ
وہ قرض بیت المال سے ادا کرے **کتاب بیان مین میراث کے** تفصیل اسکی قرآن شریف مین ہی یعنی مرد کو مانند
حصہ دو عورتون کے ہی اور اگر دو عورتون سے زیادہ ہون تو اونکو دو تہائی ہی اور اگر ایک عورت ہی تو اوسکو آدہا ہی اور
ہر ایک کو مان باپ سے چہٹا حصہ اگر اوسکی اولاد ہی اور اگر اولاد نہین اور وارث ہوے اوسکے مان باپ تو مان کو تہائی
ملیگی اور اگر اوسکے بہائی ہین تو مان کو چہٹا حصہ ملیگا اور شوہر کو بی بی کے ترکہ سے آدہا ملیگا اگر اولاد نہین اور اگر اولاد
ہی تو چوتہائی ملیگا اسی طرح بی بی کو شوہر کے ترکہ سے چوتہائی ملیگا اگر اولاد نہین اور اگر اولاد ہی تو آٹہوان حصہ ملیگا
اور اگر ہی کلالہ یا عورت کہ اوسکا بہائی یا بہن ہی تو ہر ایک کو سدس ملیگا اور اگر زیادہ ہون تو سب تہائی مین شریک
ہین اور واجب ہے شروع کرنا اون لوگون سے جنکے حصہ مقرر ہین اور جو باقی رہا وہ عصبہ کا ہی اور بہنین ہمراہ بیٹیون
کے عصبہ ہین جو بچیگا وہ یہ لیوینگی بخاری مین ہی ابن مسعود سے کہ حکم کیا حضرت نے واسطے بیٹی کے آدہا اور واسطے
پوتی کے چہٹا اور جو بچا وہ بہن کا ہی اس سے معلوم ہوا کہ پوتی کا ہمراہ بیٹی کے چہٹا حصہ ہی پورا کرنے دو سدس کو
اور واسطے پوتی کے ہمراہ بیٹی کے سدس یعنی چہٹا حصہ ہی پورا کرنے دو تہائی کو اسی طرح علاتی بہن کا ساتہہ

سگی بہن سے گے چھٹا حصہ ہی علاتی وہ جو باپ کی طرف سے ہو فقط اور واسطے دادی کے ایک ہو یا کئی سدس ہی جب مان نہو اور واسطے دادا کے سدس ہے جب کوئی ساقط کرنیوالا نہو اور اگر ہو جیسے باپ تو پھر اوسکو کچھہ نملیگا اور نہین میراث واسطے بھائیون اور بہنون کے مطلق باوجود بیٹے یا پوتے یا باپ کے اور انکی میراث مین ہوتے ہوے دادا کے اختلاف ہی اور وارث ہین بھائی ہمراہ بیٹیون کے مگر اخیافی بھائی جو فقط مان کیطرف سے ہون اور ساقط ہوجاتا ہی علاتی بھائی جو فقط باپ کی طرف سے ہو باوجود سگے بھائی کے اور وارث ہین رحم والے ایک دوسرے کے اور سے زیادہ مقدم ہین بیت المال سے اور جب فرائض متزاحم ہون تو پھر عول ہی یعنی ثلث یا سدس بڑہا دینا حصۂ مقرر پر وقت تنگی کے فرض مین اور وارث نہین ہوتا بیٹا عورت ملاعنہ کا اور بیٹا زانیہ کا مگر اپنی مان اور اوسکی قرابت کا اور عکس اسکے یعنی عورت مذکور اونکی وارث ہی اور وارث نہین ہوتا بچہ مگر جب آواز کرے یا روے اور میراث مملوک آزاد کی واسطے آزاد کرنیوالے کے ہی لیکن ساقط ہوجاتی ہی عصبات سے اور باقی آزاد کرنیوالے کا ہی بعد اہل سہام کے اور حرام ہی بیچنا اور ہبہ کرنا ولا کا اور نہین میراث درمیان دو ملت یعنی دو دین والون کے اور وارث نہین ہوتا قاتل مقتول سے اور جسوقت میراث تقسیم ہو اور برادری کے لوگ جمع ہون تو جنکو حصہ نہین پہونچتا اور قرابتی ہین یا یتیم اور محتاج ہین تو اونکو کچھہ کہلا کر رخصت کردے اور جواب سخت نہ دے اور اگر توقع زیادہ کرین تو عذر کردے

کتاب بیان مین جہاد کے

جہاد فرض کفایہ ہی ساتھہ ہر نیک و بد کے جب مان باپ اجازت دین اور جہاد ساتھہ نیت خالص کے کفارہ ہی سب خطاؤن کا مگر قرض کا اور ملحق ہین قرض سے سب حق بندون کے اور نہ دلی جاوے جہاد مین مشرکون سے مگر بوقت ضرورت اور واجب ہے لشکر پر اطاعت کرنا امیر کی مگر نافرمانی خدا مین اور لازم ہی امیر پر مشورہ لینا اور نرمی و مہربانی فرمانا لشکر و رعیت پر اور روکنا اونکا حرام سے اور مشروع ہی امام کو جب ارادہ کرے جہاد کا یہ کہ توریہ کرے ساتھہ غیر ارادہ کے مثلا ارادہ مغرب کا ہو اور خبر مشرق کی پوچھے اور مشروع ہی مقرر کرنا جاسوسون کا اور خبر منگوانا لشکر دشمن کا اور مرتب کرنا سپاہ کا اور بنانا جھنڈے نشان کا اور واجب ہے بلانا کفار کا پہلے لڑائی سے طرف ایک بات کے تین باتون سے اسلام یا جزیہ یا تلوار یعنی مسلمان ہو یا جزیہ دو یا لڑو اور حرام ہی مارنا عورتون اور بچون اور بڈہون کا جہاد مین مگر وقت ضرورت کے یعنی اگر وہ لڑین اور ناک کان کاٹنا اور آگ مین جلانا اور مقابلہ دشمن سے بھاگنا مگر اپنے گروہ کی طرف اور جائز ہی چھاپا مارنا رات کو کافرون پر اور جھوٹ بولنا لڑائی مین اور دہوکا دینا

فصل بیان مین غنیمت یعنی لوٹ کے

جس چیز کو لشکر اسلام نے

تو ماتو مین چار خمس یعنی حصہ لشکر کے ہین اور ایک خمس امام اپنے کام مین صرف کرے اور سوار کے مال غنیمت سے
تین حصہ اور پیادہ کا ایک حصہ ہی اور اس حصہ مین قوی اور ضعیف اور جو شخص لڑا اور جو نہین لڑا سب برابر ہین اور
جائز ہی زیادہ دینا مقدار حصہ سے بعض اہل لشکر کو اور واسطے امام کے ہی جو چن لیا اوس نے مال غنیمت سے اور سہم امام کا مانند
سہم ایک لشکری کے ہی اور جو لوگ حاضر ہون وقت تقسیم غنیمت کے کچھ گرا پڑا مال اونکو بھی دیدے اور دیا جاوے مولفۃ القلوب
کو اگر امام اونکے دینے مین مصلحت دیکھے اور جب پھر آوے وہ چیز جسکو کفار نے مسلمانون سے لے لیا تھا یعنی مال غنیمت
مین تو وہ چیز مالک کی ہی یعنی مال غنیمت مین داخل نہین کہ تقسیم ہو جاوے بلکہ اصل مالک کو ملے اور حرام ہی نفع
لینا کسی چیز غنیمت سے پہلے تقسیم کے مگر کہانا اور چارہ اور حرام ہی خیانت کرنا مال غنیمت مین اور منجملہ غنیمت کے ہین
قیدی لوگ اور جائز ہی مارنا قیدیون کا جان سے یا فدیہ لیکر چھوڑ دینا یا احسان کہنا اونپر **فصل بیان مین غلام بنانے**
اہل عرب کے جائز ہی غلام بنانا عرب کا اور قتل کرنا جاسوس کا اور اگر مسلمان ہو جاوے حربی پہلے گرفتار
ہو جانے سے تو محفوظ رہیگا مال اوسکا اور اگر مسلمان ہو گیا غلام کافر کا تو آزاد ہو گیا یعنی اوسکا مملوک نرہا اور اختیار
زمین غنیمت کا امام کو ہی جو بہتر سمجھے وہ کرے بانٹ دے یا مشترک چھوڑ دے درمیان غنیمت والون اور سب
اہل اسلام کے اور جسکو ایک مسلمان نے امان دی یعنی لڑائی مین وہ امن مین ہو گیا یعنی اب اوسکا مارنا جائز نہین
اور ایلچی مانند امان دیئے ہوئے کے ہی یعنی اوسکا مارنا نچاہیئے اور جائز ہی صلح کرنا کافرون سے اگرچہ کسی شرط پر ہو
اور ایک مدت مقرر تک ہو اور اکثر مدت صلح کی دس برس ہے اور جائز ہی واسطے ہمیشہ کے صلح کر لینا کفار سے
جزیہ لینے پر اور مشرک و ذمی کو رہنے سے جزیرہ عرب مین منع کرین یعنی اونکو وہان رہنے ٹھہرنے ندین
فصل بیان مین باغیون کے واجب ہے لڑنا باغیون سے یہانتک کہ رجوع کرین طرف حق کے اور قتل نکرین
انکے قیدی کو اور تعاقب نکرین بھاگنے والے کا اور تمام نکرین کام انکے زخمی کا اور نہ لوٹین مال انکا **فصل**
بیان مین اطاعت بادشاہ کے اطاعت اامون حاکمون بادشاہون کی واجب ہے مگر نافرمانی خدا
مین اور جائز نہین خروج کرنا انپر جب تک قائم رکہین نماز اور ظاہر نکرین کفر صریح اور واجب ہے صبر کرنا انکے
ظلم پر اور خرچ کرنا خیرخواہی کا واسطے انکے اور واجب ہے اامون پر دور کرنا دشمنون کا مسلمانون سے اور روکنا ظالم
کے ہات کا انسے اور نگاہبانی کرنا سرحدون ملک اسلام کا اور بندوبست رکہنا رعیت کا موافق حکم شرع شریف
کے بدن اور دین اور مال مین اور خرچ کرنا مال کا مصارف شرعی مین اور نلینا اپنی ذات کے لئے بیت المال
سے زیادہ کفاف ضروری سے یعنی بقدر حاجت ضرورت کے لینا نہ زیادہ اوس سے اور مبالغہ کرنا درستی ظاہر و باطن

ہین فقط تمام ہوا رسالہ فتح المغیث فی فقہ الحدیث اگرچہ یہ رسالہ ترجمہ تحت لفظی ہی لیکن واسطے سہولت فہم مسائل کے
کسی جگہہ کچھہ عبارت بڑہا دی ہی اور قید ترجمہ لفظی کی نہین رکھی حق سبحانہ وتعالی سے امید ہی کہ اسکو قبول عام ہووے
اور سب مسلمان مرد عورتون بچون کو اوس سے فائدہ وہدایت بخشے آمین ثم آمین وباللہ التوفیق والحمد للہ الذی
بنعمتہ تتم الصالحات والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اہل الہدی والدرجات

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ درین اواسط ماہ رجب ۱۲۹۸ھ ہجری رسالہ ہدایت مقالہ مسمی بفتح المغیث بفقہ الحدیث
ریختہ خامہ افادت جامہ عمدۃ المفسرین قدوۃ المحدثین جامع سنن ماحی بدع وفتن مستوعب فضائل شایان مستعجب فواضل نمایان
جناب مستطاب نواب والاجاہ امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان صاحب بہادر
دام بالاقبال والتفاخر در عہد سعادت مہد مہر سپہر جاہ ودولت درۃ التاج مکنت وصولت عطارد رقم کیوان حشم حضرت
رئیسہ معظمہ عالیہ نواب شاہجہان بیگم صاحبہ صدر آرای ریاست بھوپال ابقاہ اللہ بالعز والاقبال
باہتمام متتبع سنت خیر الانام مجمع مکارم اخلاق واکرام مولوی محمد عبد المجید خان منصرم دار الطباعہ بھوپال مطبع سکندری
واقع دار الامارۃ بھوپال در حسن آوان واسعد زمان بکتابت میر رد مراحم صمد طفیل احمد بلگرامی حلیہ طبع پوشید جلوہ آرای
اہل فضل وکمال گردید مادہ تاریخ طبع از نتائج طبع وقاد وذہن نقاد مولوی حافظ سید محمد سورتی
مہتمم مساجد واوقاف ریاست بھوپال ومصاریع مادہ از منشی احمد علی صاحب مجمع کمالات وافضال چنین جلوہ ظہور داد

قطعہ تاریخ

شہر مین سب سے بڑے خیر طلب و نیکخواہ | کوئی پوچھے کہ بھلا کون تو ہم کہوین کہ ہم
جھوٹ بولون تو زبان قطع ہو تالو سے مری | جھوٹ لکھون تو مرا ہات ہو کٹہنی سے قلم
اسکے ناخن پہ ہی مسطور حدیث و تفسیر | صادق ہر فن مین ہی صدیق حسن خان کا قدم
اسکی طغرا سے معنون ہی فصاحت کی کتاب | اسکی توقیع سے نافذ ہی بلاغت کی رقم
میرا استاد بھی محسن بھی ہی نواب بھی ہی | رہے دنیا مین بصد طنطنہ خیل و حشم
اسکے عنوان سے ظاہر ہی سیادت اسکی | اسکے سیما سے نمایان ہی شرف اور کرم
عالم فاضل شیرین سخن خوش لہجہ | نونہال چمن سید فخر آدم

اسکو زیبا ہی جو تصنیف کرے کوئی کتاب
مونہہ مین ناطق ہی زبان ہات مین جادو ہی قلم

دونو ہاتون مین ہین دو کام خدا کی حکمت
ایک جانب کو قلم ایک طرف سیف و علم

فقہ کہتے ہین اسے نام ہی اسکا تحقیق
راز سربستہ رہا کوئی نہ نکتہ مبہم

یون تو پہلے بھی ہی یکبار چھپا یہ نسخہ
نظر ثانی مین جو معلوم ہوا سہو قلم

خاص اسواسطے یہ نسخہ چھپا ہی دوبار
تا کسی جا کوئی مسلہ نہ زیادہ ہو نہ کم

طبع ثانی کی جو تاریخ کا طالب ہوا دل
کرکے زانوی تامل پہ ذرا گردن خم

کہا احمد نے کہ واللہ مرے خاطر خواہ
اب چھپی فقہ احادیث رسول اکرم

تاریخ طبع رسالہ از نتائج فکر شاعر ممتاز منشی محمد عبد العزیز عجاز

جب رسالہ فقہ سنت کا زبان ہند مین
حضرت نواب صدیق الحسن خان نے لکھا

نام نامی اس رسالہ کا رکھا فتح المغیث
فقہ کے تحقیق کا گویا کہ دروازہ کھلا

نور فقہ علم سنت سے ہوا روشن جہان
مطبع اسکندری مین حکم چھپنے کا دیا

عاجز اعجاز نے جب فکر کی تاریخ کی
گوش جان مین یون سروش غیب سے آئی ندا

مطلع مطبع سے با صد نور تحقیق سنن
آفتاب فقہ روشن ہو گیا اچھا ہوا

١٢٨٩ھ

تاریخ دیگر از مولوی محمد اکبر سلمہ

کیا خوب چھپا ہی یہ رسالہ
یہ فقہ نہین ہی جان تحقیق
نواب امیر ملک ذیجاہ
عزت دہ خاندان تحقیق
تالیف ہوا عجب رسالہ
حجت ہی یہ داستان تحقیق
اکبر پئی یاد سال تاریخ

ظاہر ہوئی جس سے شان تحقیق
تحقیق کہ ہی مصنف اسکا
فرمان دہ صد جہان تحقیق
جز اہل ضلال سب ہین تابع
کیون کہیے اوسے نہ کان تحقیق
ہی رای کا فضلہ خوار جو شخص
یون دیکھیے امتحان تحقیق
ہی نیک یہ گلستان تحقیق
١٢٨٩

ہر فرع یہ اسکے نص ہی ناطق
اک نیر آسمان تحقیق
صدیق حسن امام سنت
اور جتنے ہین خادمان تحقیق
تقلید کا یہ نہین فسانہ
ہی اوسکے لیے یہ خوان تحقیق
ہی فکر لکھو یہ مصرعۂ تر